علاج البہائم ملک ہندوستان

مرتبہ سنہ ۱۸۸۳ء

بحکم

محکمہ کاغذات دیہی و زراعت

گورنمنٹ پریس الہ آباد میں چھاپی گئی

۱۸۹۶ء

دیباچہ دوسری دفعہ چھپوانے کتاب کا

تھوڑے عرصہ سے خواہش ملنے اس رسالہ کی اتنی زیادہ ہو گئی کہ بعد نظر ثانی دوبارہ چھپوانے کی ضرورت ہوئی اس رسالہ کے پڑھنے سے معلوم ہو گا کہ بہ نسبت پہلے چھپے ہوئے رسالہ کے اکثر فصلیں تبدیل کی گئیں اور مرض جیٹرون کا ماتا کی بابت میں ایک نئی فصل درج کی گئی +

فہرست مضمون

مضمون	فصل	صفحہ
دیباچہ	۰	۰
بھیڑ بکری اور مویشیون کے چھونے سے لگجانے والی بیماری	۱	۳
بیماری چیچک	۲	۲۳
کھرّا اور منھ کی بیماری	۳	۳۰
پھیپھڑی	۴	۳۴
گٹھیا یا گٹھرووان	۵	۳۸
سوجن حلق	۶	۴۲
بھیڑون مین ماتا کا نکسار	۷	۴۵
حلق مین اٹک جانا	۸	۴۷
پیٹ کا پھولجانا	۹	۵۰
پھولجانا یا اڑجانا چارہ کا اوجھڑی مین	۱۰	۵۲
کھانے کا رک جانا پیٹ کی اوجھڑی مین	۱۱	۵۵
لال پانی یا کالا پانی یا خونی پیشاب کے بیان مین	۱۲	۵۸
پیٹ کا چلنا	۱۳	۶۲
پیچش	۱۴	۶۴
جگر کے کیڑے کے بیان مین	۱۵	۶۶
کھانسی مین	۱۶	۶۸
زہر دیا جانا یا کھانا	۱۷	۷۰
نسخہ جات جلاب	۱۸	۷۳

[illegible] مین مویشیون کی خبرداری کھلائی پلائی کی اچھی طرح سے کیجاتی ہی کم بیمار پڑتے
ہین [illegible] انکو کہانا زیادہ بے اندازہ یا کم ملتا ہی اکثر بیمار ہوجاتے ہین مویشی کے مالک اگر
[illegible] ان کی خبر رکہین تو امید ہی کہ مویشی بیماری سے بچ جاوین
[illegible] مین لکھے ہین اونمین بعضے ایسے ہین جو کہ چہوت سے [illegible]
[illegible] اور باقی مالکون کی بیخبری کھلائی اور پلائی سے پیدا ہوتی ہین
[illegible] مین بہت سی بیماریون کا سبب مفصل بیان کیا گیا ہی اگر مالک
[illegible] رہے تو وہ بیماریان رک سکتی ہین پس صاف ظاہر ہے کہ اگر بیماری
مویشیون مین [illegible] پہیلے تو اونکے مالکون کا قصور ہے ٭

[illegible] گہاس و پوال کے جمع کرنے مین جو خشک سالی و ایام سیلاب دریا
[illegible] تمام [illegible] اکثر غافل رہتے ہین نتیجہ ایسی غفلت کا یہہ ہوتا ہے
[illegible] ملتا جانورون کو چرنے کے لیئے چہوڑ دیتے ہین اور جانورون
[illegible] لیتے ہین اکثر زہردار گہاس اور پتی کہا جاتی ہین یا سیلاب
[illegible] کے بعد وہ گہاس جو کہ پانی مین ڈوبی ہوتی تہی کہا کر بیمار ہو جاتے ہین

پیا بعضے مرتبہ وہ بیماری جو کہ چھونے سے لگجاتی ہے اوسمین مبتلا ہوجاتے ہین +
اسلیئے مالکان مویشی کو چاہیئے کہ ایسے موسم کیواسطے ہمیشہ بہت چارہ
جمع کر رکھین تاکہ اونکے مویشی اچھا چارہ پاکر اور سایہ دار مکان مین آرام سے
رہکر بیماریون سے بچین +

ایسے وقت مین مویشی کا تہان پر مندبار ہنا اور دہوپ اور بارش اور رات
کی ٹھنڈھی ہوا سے اونکا بچنا بھی بہت ضرور ہے کیونکہ اونکو بارش مین تکلیف ہوگی
یا ترزمین مین ٹھنڈے رہینگے یا گرمی مین دوپہر کی دہوپ سے تپینگے موسم جاڑہ مین
ٹھنڈھی ہوا اور رات کی اوس سے تکلیف اوٹھا ئینگے تو کیونکر تندرست
رہ سکتے ہین یہہ سب مصیبت ہندوستان کے مویشی کمبختی کے مارے کو
ہی پڑتی ہے اور بڑے تعجب کی بات ہے کہ ہندو بھی اچھی طرح حفاظت مویشی
کی نہین کرتے گو کہ مذہب کے روسے بعض مویشی اونکے نزدیک پاک ہین
اور از روے اوسی مذہب کے اون لوگون کو تاکید کی گئی ہے کہ اون مویشیون کو
پیار او محبت ادب اور عزت کرنا چاہیئے +

جانورون کا تہان ایسا بنانا چاہیئے کہ آس پاس کی زمین سے اونچا ہوا اور
ڈہا او ر ... اور چھپت اوسکی دہوپ اور مینہہ کو روک سکے اور دیوارین رات
کی ٹھنڈھی ہوا [illegible] سکین اور کہڑکیان ایسی ہون کہ بقدر ضرورت
... دروازہ مین آمد و رفت جانورونکی بلا دقت ہو سکے ہوا کی آمد و رفت کا
... تازہ ہوا ... آتی رہے ... خراب ... [illegible]

اوپر سے نکلتی رہے تہان کی زمین اور اوسکے آس پاس صاف رہی اور پیشاب
اور گوبر ہمیشہ اوٹہانیکا بندوبست کیا جاسے مویشی کی بیماری کا یہہ بھی ایک سبب ہے
کہ بوجہہ نہ ملنے اچھے صاف پانی کے وہ خراب اور غلیظ پانی پیتے ہین ✤

یہہ رسالہ اس مراد سے نہین بنایا گیا کہ اسمین مویشی کے کہلانے پلانے اور
ہر طرح کی خبرگیری کے طریقے لکھے جاوین بلکہ یہہ ظاہر کرنا منظور ہے کہ جانورون
کی بیماری کا خاص سبب اونکے مالکون کی غفلت ہے ✤

اتنی خوراک کہ ایک گاسے ویا ایک بیل کہا کر تندرست رہے بہت تہوڑی
دامون مین مل سکتی ہے اور ہر ایک آدمی جو گاسے بیل سے نفع پاتا ہے اسقدر دام
خرچ کر سکتا ہے کیونکہ بیل محنت کرکے اور گاسے دودہ اور بچہ دیکر اپنی خوراک
سے زیادہ نفع دیتے ہین پس جو مالک اپنے مویشی کو دبلا بیمار یا مبتلاے مرض
ویا کر دیتا ہے اور نقصان اوٹہاتا ہے وہ اپنی سستی و بےپروائی کا آپ ثمرہ پاتا ہے
اور اسطرح جو بیرحمی جانورون پر کرتا ہے اوسکی جوابدہی بہی اپنے گردن پر لیتا ہے

فصل پہلی

اس فصل مین بہیڑ بکری اور مویشیان کے چہونے سے لگ جانیوالی
بیماریون کے نام جو ہندوستان مین اکثر ہوتی ہین اور جو تدبیر کرنا فوراً واجب ہے
اوسکا بیان لکھا جاتا ہے اون مین سے سخت مرض یہہ ہین چیچک گلگہوٹو کہرکا
پہیپہڑی یا تا بہیڑون مین یہہ بیماریان ہندوستان مین اکثر جگہہ
ہوتی ہین اور ہر ایک جگہہ دوسرے دوسرے نام سے مشہور ہین جیسے چیچک

بلکہ اونکا خدمت کرنیوالا اگر تندرست مویشیون مین جائے اور بیمار جانور
جانورون کا جھوٹا چارہ یا پانی کھلائے پلائے تو تندرست جانورونکو بھی بیماری ہو جایگی

جس زمین مین بیمار جانور بندھے ہون وہان چھوت کا اثر آجاتا ہے
خاص کر چیچک مین آنکھ ناک منھ پیٹ سے پانی گرتا ہے اور کھرکا مین زخمونکی
پانی پہونچنے سے زمین مین ایسا اثر آجاتا ہے کہ تندرست جانور کو وہان باندھنے سے
یہہ بیماری [illegible] ہو جاتا ہے اور اگر آدمی خبردار نہ رہے تو کٹہرے کے زہر کا اثر دوسرون
بھی ہو کر [illegible] جاتے ہین [illegible] چیچک کی
بیماری سب چھوٹے بڑے مویشیون کو خواہ دیسی ہون خواہ جنگلی ہو جاتی ہے
کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کھرکا کی بیماری جس گائے بکری کو ہوئی ہو اوسکا دودھ
پینے سے انسان کے منہ وغیرہ مین چھالے نکل آتے ہین اس لیئے انسانکو
اپنی حفاظت کیا کرنا جسطرح ممکن ہو لازم ہے چونکہ یہہ بیماریان یعنی چیچک اور
کھرکا اکثر جگہہ ہندوستان مین موجود ہین اور جہان نہین ہین وہان اونکا پیدا ہونا
غیر ممکن نہین ہے اسلیئے پہلے سے منع کرنیکی تدبیر کرنا لازم ہے اور جو لوگ کہ گائے
بکری یا اور مویشی پالتے ہین اونکو یہہ کرنا واجب ہے

۱- جب کوئی مویشی میلہ سے خرید کیا جائے تو اوسمین یہہ تصور کرنا چاہیئے
کہ کسی مرض چھوت سے لگ جانیوالے کا زہر لگا ہو کیونکہ میلہ مین
جانور ایسی جگہہ سے شاید آئے ہون جہان یہہ بیماری ہوئی ہو کیا عجب ہے
کہ تندرستون مین بیمار جانور کی چھوت لگ گئی ہو پس ایسے جانور کو علیحدہ کرنا چاہیئے

۲۔ جب کسی مویشی کو ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لیجاتا ہو تو راہ مین اور جانوروں سے نہ ملنے دے بلکہ رات کو سرائے یا اوسکے نزدیک بھی نہ رکھین کیونکہ سرائے اکثر ان مرضون سے خالی نہین کیا عجب کہ تھوڑی دیر پہلے ان بیماریون کے مویشی وہان بندہے چکے ہون +

گرمی کے موسم مین ٹھنڈے وقت لیجانا مناسب ہی اور چوبیس گھنٹے کے عرصہ مین دس بارہ میل سے زیادہ نہ لیجاوین اور راہ مین کئی بار پانی پلاتا اور اچھا چارہ کہلانا چاہیئے جو

۳۔ جب مویشی خرید کیا جاوے تو اپنے گھر کے جانور کے نزدیک نہ باندہا جائے اور بوقت چرائی اور پانی پینے کے علیحدہ کیئے جاوین اور جبتک ہر ایک بیماری سے بخوبی پاک معلوم نہو اور یہہ حال کم سے کم ایک سے تین مہینے تک معلوم ہوگا علیحدہ رکہی جاوین +

(قاعدہ نمبر ۲۰ اور ۲۱ کو دیکھو) تین مہینے تک صبح اور شام جانور کو دیکھنا چاہیئے اگر کوئی علامت بیماری کی پائی جاوے تو فوراً گلہ سے علیحدہ کر دینا چاہیئے اور باقی کئی ایک چھوٹے چھوٹے گلہ بناکر فاصلہ فاصلہ سے رکھے جائین اور جو تین مہینے کے اگر سب تندرست رہین تو ملا دیئے جائین +

۴۔ جب مویشی ایک ضلع سے دوسرے ضلع کو لیجائین تو دیکھتے رہین اگر کسی ایسے ضلع مین سے جسمین کوئی چھونے سے لگ جانیوالی بیماری موجود ہے گذر ہوا ہو تو اونکو بہت عرصہ تک علیحدہ رکھنا چاہیئے +

(قاعدہ نمبر ۲۰ و ۲۱ کو دیکھو) +

۵ - جب کبھی کوئی بیماری چھوت سے لگ جانیوالی یا جسکا شک ہو کسی مویشی کو ہو جائے تو اوسکو تندرست جانوروں سے فوراً علیحدہ کر دینا چاہیئے

۶ - باقی جانوروں کو ہمیشہ دیکھنا چاہیئے اگر کسی میں علامت خفیف بھی کسی بیماری کی پائی جاوے تو بیمار جانوروں میں شامل کر دیں ؂

۷ - تندرست جانوروں کو علیحدہ علیحدہ فاصلہ سے اسطرح رکھنا چاہیئے کہ بیمار جانور کی ہوا کے رخ پر نہوں اور ہر ایک سے [illegible] کرتا جائے جو بیمار ہوتا جائے بیماروں کے گلہ میں کر دیا جائے اس تدبیر سے اگر بیماری ہوگی تو وہ ایک غول سے زیادہ میں نہ پہیلنے پاویگی اگر تین ہفتے تک کوئی جانور بیمار نہو تو سبکو ملانے میں مضائقہ نہیں ؂

۸ - بیمار جانور کے رہنے کا مکان خوب مضبوط ٹٹی کا علیحدہ بنانا چاہیئے اور بیمار جانور اور اوسکی خدمت کرنیوالا اوس احاطہ سے باہر نہیں نکلنا چاہیئے اور دوسرے آدمی اونکے کہانے پینے کا سامان اور کپڑا اور جانوروں کے لیے گھاس پوال وغیرہ پہنچا دیا کریں اور اوس احاطہ سے گھاس پوال پانی کپڑا وغیرہ باہر نہ لایا جائے بلکہ کتوں کی آمدورفت بھی اوس جگہہ نہونے پاوے کیونکہ وہ بیماری تندرستوں میں لیجا سکتے ہیں ؂

۹ - جو بیماری کی گھاس وسی احاطہ کے اندر جلا دی جائے اور گوبر اور پیشاب وغیرہ گڑھا کہود کر گاڑ دیا جائے گڑھا چہہ فٹ سے زیادہ گہرا ہو اور بہرنے کے بعد دو فٹ جب خالی رہے تب اوسپر چونا اور اچھی مٹی سے بہر کر زمین [illegible] کر دی جاوے

۱۶- جو جانور چیچک یا پھیپھڑی یا کھر پکا یا گٹھیا کی قسم مین مر جاوین اونکی لاش گہرے گڑھے مین دفن کرنا چاہیئے اور کم سے کم ڈیڑھ گز مٹی ڈالکر زمین کے برابر کر دینا چاہیئے +

۱۷- جو جانوران بیماریون مین مرے ہون اونکی کھال کو جا بجا چھری سے کاٹ کر دفن کر دیوین اگر کھال جدا کرنا منظور ہو تو اوسکو نمک یا چونہ یا اور کوئی بدبو دفع کرنیوالی چیز مین ڈالکر صاف رکھنا چاہیئے +

۱۸- جس جگہہ بیمار جانور بندہے رہے ہون وہان کی زمین خوب چھیلکر ایک گڑھے مین ڈال دینا چاہیئے اور لید چھیلنے کے زمین کو کھود کر مٹی کو تلے اوپر کرکے نئی مٹی اوپر بچھا دی جاوے اور اگر اینٹ یا پتھر کا فرش ہو تو اوسکو خوب کھرچ کر دہو ڈالنا چاہیئے اور چونہ یا کاربالک ایسڈ جو اوپر لکہا ہے چھڑک دینا چاہیئے -

۱۹- گاڑی یا چھکڑہ کی بم یا جوا یا کاٹھی پالان ساز وغیرہ جو بیمار جانور کے خرچ مین آیا ہو خوب دہوکر صاف کرنا چاہیئے اور پالان کا استر اور اندر کا بہراؤ نکالکر جلا دینا چاہیئے +

۲۰- چیچک اور گٹھیا اور کھر پکا کی علامت چھوت لگنے سے اٹھائیس دن کے اندر ظاہر ہوتی ہین اسلیئے چھوت لگے ہوئے جانور کو ایک مہینے تک علیحدہ رکھنا چاہیئے +

۲۱- پھیپھڑی کی علامت چھوت لگنے کی دس روز سے تین مہینے یا اوس سے بھی زیادہ تک ہے اسلیئے تین مہینہ تک چھوت لگے ہوئے جانور کو علیحدہ رکھنا چاہیئے +

واضح ہو کہ بہیڑی اور مویشی کی خارش بہی چہوت سے لگنے والی بیماریون
مین ہے مگر اِس بیماری سے مرتے نہین اسلئے علاج مین بہی بیمار جانور کو
تندرست سے الگ رکہنا چاہیئے کہ بیمار تندرست ہو جاوے اور یہ بیماری
پہیلنے نپاوے ؎

مویشی یا بہیڑی جسکو کہجلی ہو ہرگز تیار و فربہ نہو وینگے ؎

فہرست چیچک کے نامون کی جو ہندوستان کے مختلف مقامون پر مشہور ہین

نام	ضلع	احاطہ
اسہال	پرتابگڑھ	اودہ
امٹی	+	[illegible]
انجلیا	سورت	بمبئی
اندرکا ماتا	+	پنجاب
بڑا آزار	+	مدراس
بڑا [illegible]	+	"
بڑی	لاہور	پنجاب
بڑا آزار	+	مدراس
بڑا سیرہ	چیٹا گانگ	بنگالہ
بڑا [illegible]	[illegible]	مغربی وشمالی
بڑا روگ	+	"

نام	ضلع	احاطہ
رسنتو	+	بنگال جنوبی
سواڈ	+	مدراس
سیحل کھنڈیا	ناسک	بمبئی
سہوانی	بنارس	مغربی و شمالی
سوڈل	+	بمبئی
سیٹرن	آگرہ	مغربی و شمالی
سیرہ	چھوٹا ناگپور	بنگال
پنچاسوتا	"	"
پی چینیو	+	مدراس
پٹکتا	+	متوسط
پتلی	ستارا	بمبئی
پیپا مدرسا انگم	+	مدراس
پیرانگھ	آسام	بنگال
پیڑا لوڈو	+	مدراس
پسیجا	+	بنگال جنوبی
پسنگا	پٹنہ	بنگال
پرکتا	سلطانپور	اودھ
پوکتا	فیض آباد	"

نام	ضلع	احاطہ
منشی پہانی	بلگانو	بمبئی
نیسدہ	میرٹھ	مغربی و شمالی
ناہ	حصار	پنجاب
نالا	+	بنگال جنوبی
لوردہ پیا	رتنگری	بمبئی
نوابی	انبالہ	پنجاب
بیتیرہ بہانی	بلگانو	بمبئی
دا	لاہور	پنجاب
وارسی اچہار ولگ	شولاپور	بمبئی
واہ	اودھ	اودھ
دیا	ملتان	پنجاب
ناسوری	+	مدراس
وکالی	+	رر
دیزہن	میرٹھ	مغربی و شمالی
زبیر	لاہور	پنجاب
ہیرسی بیری	دہروار	بمبئی
سیالی	آسنج	رر
بیلیا	رر	رر

نام	ضلع	احاطہ
ہیرکی بیانی	دہروار	//
ہیرا	چہوٹا ناگپور	بنگال اودھ
پور	//	سکم بنگال

کُھرپکا کے ہندوستانی نام

اکراو	میرٹھ	مغربی وشمالی
ایشو	×	بنگال جنوبی
بتان	×	//
بچکا	حصار	پنجاب
بادلا	ڈھاکہ	بنگال جنوبی
بادل کھورہ	×	//
بیکرا	کمایون	مغربی وشمالی
بگھیسر	کوچ بہار	بنگال
بچھورا	×	متوسط
بیے اجارا	اوتاکمند	مدراس
بہ بیکرا	+	متوسط
پکا	آگرہ	مغربی وشمالی
پھٹوہ	اوڑیسہ	بنگال

نام	ضلع	احاطہ
کھوروا	احمد نگر	بمبئی
کھروالو	پنچ محال	بمبئی
کھوری	دیناجپور	بنگال جنوبی
کھوسٹیا	کمایون	جنوبی شمالی
کھور	+	بنگال جنوبی
کھورا	+	〃
کھڑی نٹا	آسام	بمبئی
گوڑ پھوٹا	نرسنگھ پور	متوسطہ
گورکھور	اودھ	اودھ
لارو	+	پنجاب
لاگ	کلابا	بمبئی
لال	شولاپور	〃
نگاروگا	سورت	〃
مواسا	احمد آباد	〃
مویانگ	+	مدراس
موکھر	+	پنجاب
مونکری	انبالہ	〃
مہارو	+	بمبئی

[illegible] کے ہندوستانی نام

نام	ضلع	صوبہ
پاپیا	+	بمبئی
چھوپیا	وردہا	ممالک متوسط
چیپیٹری	+	بمبئی، [illegible]
دلول جنب	+	بمبئی
ہریانہ	حصار	پنجاب

الکٹھیہ کے ہندوستانی نام

نام	ضلع	صوبہ
اوردو	سورت	بمبئی
اوردی	پنچ محال	,,
پالیا	آگرہ	ممالک مغربی و شمالی
تھلوری لوودو	ترتامل	مدراس
چلیاری لوودو	,,	,,
ست	+	پنجاب [illegible]
[illegible]	+	ممالک متوسط
گھورکا	رائے بریلی	اودھ
گھیروان	+	
کنٹھیہ	لکھنؤ	,,

نام	ضلع	احاطہ
گھوروا	کھیری	اودھ
گھیا	شاہ بندر	بمبئی
گرووا	اناؤ	اودھ
گرووہا	″	″
گورپرا	جھانسی	مغربی وشمالی
گولدن	حصار	پنجاب
گول دیا	″	″
گول گھونٹا	انبالہ	″
گولاکن نکی	بانکوڑا	بنگال
گولاغولا	پٹرا	
گولی	حصار	پنجاب
گھوٹکو	حیدرآباد	سندھ
گھوروا	آگرہ	مغربی وشمالی
ہبک	حصار	پنجاب

مگر یہ کہ یقین ہے کہ نام مندرجہ بالا سب درست ہونگے اور یہ سمجھ میں
نہ آوے گا او سکا [illegible] جاننا چاہیے کہ چند ضلعون میں مختلف بیماریوں کو ایک
نام [illegible] ہو کر [illegible] اور کہیں [illegible] کے نام [illegible]
[illegible] ایک قسم [illegible] اور یہ بیماری [illegible]

سے لگ جانے والی ہے چاہیئے کہ جانوران مبتلاے اس بیماری کا علاج
اوسی طرح کریں جیسا چھوتنے سے لگ جانیوالی بیماریوں میں کرتے ہین ۔

فصل دوسری
چیچک

اس بیماری کو بنگلہ زبان مین بسنتو اور ممالک مغربی و شمالی مین کوئی
یا چیچک اور ممبئی مین ماتا یا بچی [illegible] کہتے ہین ہندوستانی مین
اسکے اور بھی نام ہین فصل اول کے آخر مین اکثر لکھے گئے ہین ۔

چیچک ایک قسم کا بخار ہے [illegible] اور سب بیماریان
چھوتنے سے لگ جانے والی [illegible] زیادہ [illegible] بنیاد اسکی
خاص ایک قسم کا زہر ہے جو خون مین ملکر تمام جسم پر خصوصاً [illegible] آنتون پر
اثر کرتا ہے اسلیئے کہ اون مین علامتین خاص فتور کی اکثر پائی جاتی ہین اس
بیماری کی علامتین اکثر [illegible] ظاہر ہوتی
ہین اور کبھی چوبیس گھنٹہ کے اندر بھی ظاہر ہو جاتی ہین اور ایک دفعہ
[illegible]

اس بیماری کا پہلا نشان گرمی [illegible]
[illegible] انگریزی مین [illegible] کہتے ہین [illegible]
جو نشان ایسے ہین کہ ہر کوئی اونکو پہچان سکے اونکے تین درجے قرار دیئے گئے ہین
اول درجہ کے نشان یہ ہین جانور کا سست ہو جانا کانپنا چمڑہ بدن کا

سخت ہوجانا منہ گرم اور اندر سے سرخ ہوجانا دہانستا کانون کا لٹک جانا
اکثر پیٹ قبض رہنا گوبر آنو ملا ہوا آنا بھوک کم لگنا پیاس کی زیادتی تمام بدن
کی رگون خاص کر کے پیٹھ اور کندہا اور پٹھون کی رگون کا کھینچنا پیٹھ کا گول
ہوجانا چارون پانو کا سکوڑ لینا جگالی آہستہ اور کم کرنا دانت پیسنا جمائیان
لینا ریڑھ مین درد ہوجانا نبض کا تیز ہوجانا ٭

دوسرے درجے کے نشان یہ ہین منہ کان سینگ پانو اور دوسرے
عضو بدن کی گرمی یکسان نہونا یعنی کبھی گرم اور کبھی سرد ہوجانا ہانپنا بھوک
نہ لگنا جگالی موقوف ہوجانا آنسو بہنا ریڑھ کا درد زیادہ ہوجانا اور آخر کو
جانور کا لیٹ جانا اور کوکھ پر سر رکھ لینا بخار کی شدت پیاس کی زیادتی
نگلنے مین دشواری رگونکا زیادہ کھینچنا نبض بے ترتیب اور بہت تیز چلنا ملنے مین
وقت مسوڑہ اور گلے مین سرخی ہوجانا زبان پر کانٹے پڑجانا پیٹ نہایت قبض
ہوجانا گوبر مین آنو اور خون کا آنا مقام پیشاب و گوبر کی اندرونی سطح کا خشک و
سرخ ہونا اور نر جانور کی مقعد کا خشک و سرخ ہونا شکم مین قبض شدت سے مروڑ ہونا
جسکی سبب جانور کو ہچکنے لگتا ہے اور کبھی فرج اور مقعد کا باہر الٹ جانا ۔

تیسرے درجے کے نشان آنکھ سے میل ناک سے پونٹا منہ سے پانی
بکثرت نکلنا سانس سے بدبو آنا مسوڑہون اور منہ کے دونون گوشون اور
کالون اور زبان اور ہونٹون اور آنکھ کے پپوٹون کا چھل جانا اور ان پر کم و
بیش زرد رنگ کے چھالے پڑجانا اگلے دانتون کا ڈھیلا ہوجانا دست
جاری ہونا اول سخت آنو اور خون ملی ہوئی اور پیدا [illegible]

آنتوں میں خون ملے ہوئے نکلتے ہیں کبھی بدن سوج جاتا ہے طاقت مطلق جاتی
رہتی ہے پیاس کی شدت نکلنے ہیں وشواری و سانس کا زیادہ ہوجانا کہال سینگ
کان پیر منہ سب ٹھنڈا ہوجانا گیابھن گاے کا بچہ نکل پڑتا ہے پہر جانور لیٹ
جاتا ہے اوٹھنے کی طاقت نہیں رہتی کہرتا اور سانس مشکل سے لیتا اور پہر خون
آمیز بدبودار پتلا گوبر خود بخود بے اختیار بہتا ہے نبض معلوم نہیں ہوتی دو
دن میں مہر جاتی ہے کبھی علاوہ ان نشانات کے کہال خصوصاً
پیٹ پر کبھی اور پہلو پر دانہ نکل آتے ہیں لیکن یہ ہمیشہ نہیں ہوتے
یہ دانہ کم ہوتے ہیں اونکے اکثر یہ دانہ نکلتے ہیں اور ان
دانوں کا نکلنا اچہا ہے جب دانہ نکلتے ہیں پیچش زیادہ نہیں ہوتی اور
جانور آرام پا جاتا ہے اور جب دانہ نہیں نکلتے پیچش زیادہ ہوتی ہے
اور اکثر جانور مرجاتا ہے۔

ہندوستان میں بعضے مالکان مویشی اس بیماری کو چیچک خیال کرتے
ہیں اور اونکی راے درست ہے جب دانہ بدن پر نکل آتے ہیں تو اوسکو ماتا کہتے
ہیں اور جب معدہ اور انتڑیوں میں سوجن ہوجاتی ہے اور گوبر میں آنوخون
چھیچھڑے بلا نہ آتا ہے تب اندر کی ماتا اوسکو کہتے ہیں کبھی کوئی جانور اس
بیماری میں باؤلا ہوجاتا ہے خاص کرکے ایسی حالت میں جبکہ نشان اس
بیماری کے بلند ظاہر ہوتے ہیں اور جانور گہبراکر دوڑتا ہے اور ہاتھ پاؤن
مارتا ہے آخر بیہوش ہوکر گرپڑتا اور مرجاتا ہے۔

جن نشانوں سے یہ مرض پہچانا جاتا ہے یہ ہیں آنکہوں نتھنوں منہ سے لگاتار سیلان

پانی نکلنا سوڑہون اور منہ کے اندر گہاؤ ہونا پیچش ہونا کبہی بدنپر دانہ نکلتے اس امرکا
دہیان رکہنا چاہیئے کہ یہ سب نشان ہر جانورمین نہین پائے جاتے مگر کوئی نہ کوئی انمین سے ضرور ہوتے ہین
چوبیس ۲۴ گہنٹے سے بارہ یا سولہ دن تک یہ بیماری رہتی ہے لیکن اکثر تین دن
سے نو دن تک قیام اس مرض کا ہوتا ہے ؎

چیچک اون بیماریون مین سے ہے جو مدت مقررہ تک رہتی ہے اور روکنے
سے نہین رکتی یعنی جبتک زہر مرض کا بدن سے خارج نہو تبتک جانور تندرست
نہین ہوتا ہندوستان مین جو علاج اس بیماری کا اکثر فایدہ مند ہوتا ہے اوسکا سبب
یہ ہے کہ اس ملک مین یہ بیماری کمتر ہوتی ہے اور اسطرح کی سخت نہین ہوتی جسمین
سب قسم کے جانور اس مرض مین یک بیک گرفتار ہو جاوین ممالک فرنگستان مین
یہ بیماری اکثر سخت ہوتی ہے اور یک بیک سب قسم کے جانور اس مرض مین مبتلا
ہو جاتے ہین اسلیئے اون ملکون مین اسکا علاج کم کارگر ہوتا ہے دانہ کا نکلنا اس
بیماری مین بہت اچہا ہے اور اکثر جسقدر دانہ زیادہ ہون اوسیقدر جانور کی صحت
کی امید ہے دانون کا نہ نکلنا اور پیچش کا زیادہ ہونا خراب ہے اور اکثر جانور مرجاتا
ہے اسکے علاج مین دو باتون کا خیال کرنا ضرور ہے اوّل یہ کہ ایسی تدبیر کرین جس سے
زہر اس مرض کا جو بدن مین اثر کر گیا ہے کسی نہ کسی طرح خارج ہو جاتے دوسرے
یہ کہ جانور کی حفاظت اور خبرداری کیجائے اور مناسب خوراک اوسکو دیجائے تاکہ
ناطاقتی نہونے پاوے ۔

پہلے درجہ مین رفع قبض کے لئے نمکین جلاب دینا چاہیئے مثلاً کہانیکا نمک
یا ایک قسم کا نمک جسکو انگریزی مین ایپسم سالٹ کہتے ہین آدہ چہٹانک سے ڈیڑہ

چھٹانک تک ایک یا دو دفعہ کرکے دینا چاہیئے جب تک رفع قبض نہو دوسرے
سوائے اسکے پچکاری گرم پانی اور تیل کی دن مین دو یا تین مرتبہ دینا چاہیئے
تیز جلاب کا دینا جس سے کمزوری ہوجائے اچھا نہین اور مدہم جلاب اس غرض
سے دینا چاہیئے کہ زہر بدن سے خارج ہوتا رہے لیکن دست زیادہ نہ ہون
ورنہ کمزوری کا اندیشہ ہے اگر دست آنو اور خون کے ساتھہ چوبیس گھنٹہ سے
زیادہ تک آتے رہین تو نسخہ نمبر ۴۴ دینا چاہیئے یا نسخہ مندرجہ ذیل پلا دین
کافور ۱۹ر شورہ ۹ماشہ دہتورہ کا بیج ۲۰ر چرایتہ ۹ر ہندوستانی شراب ۱پاؤ یہ نسخہ اوسوقت
دینا چاہیئے جب بیماری کا پہلا درجہ ہو اور دوسرے درجہ کی حالت مین
جب چوبیس گھنٹہ سے زیادہ عرصہ تک دست آتے رہین تو تو ماشہ مازو کا
باریک سفوف دوا مندرجہ بالا مین ملا دیا جائے اور ہر بارہ گھنٹہ بعد دیا جائے
جبتک دست بند نہون ❊

خوراک چانول اور کہلی کا دلیا خوب گاڑھا پکا کر کہلانا چاہیئے جب جانور کو
دست زیادہ ہوتا ہے اکثر پیاس بہی زیادہ ہوجاتی ہے اور جانور پانی کی طرف
دوڑتا ہے اگر اوس حالت مین پانی دیا جائے تو دست زیادہ ہوجاینگے اور جانور
کمزور ہوکر جلد مر جائیگا پہلے درجہ مین جب تک قبض کی علامت پائی جائے پانی
پلانے مین کچہہ ہرج نہین لیکن جب دست زیادہ آنے لگین تو پانی بالکل دینا نہ
چاہیئے بلکہ اوسکے عوض تہوڑا سا دلیا دینا مناسب ہے ❊

جب دست بند ہوجاوین تو دوا کا دینا موقوف کر دینا چاہیئے صرف خبرداری
خوراک وغیرہ کی کرنی لازم ہے دلیا اور تہوڑی سی ہری گہاس یا لوسرن یا اور

چبالے پڑے ہوئے پھیپھڑے مین جما خون اور کم و بیش زیادہ سے ہوا میواد ل کے بہتر اور باہر پر جما ہوا خون اور اور مقامو نپر بھی جما ہوا خون پایا جاتا ہے +

دماغ مین خون بہرا ہوا اور رگو ن مین خون پانی ملا ہوا پایا جاتا ہے۔

چہوت سے لگجا نیوالی بیماریون کی تدبیرین بڑے مویشیون کے واسطے جو فصل اول مین آگی ہین بہیڑ اور بکریون وغیرہ کے لیے بھی وہی تدبیرین ہین اور جیسا بڑے مویشیون مین تندرستونکو بیمار سے الگ رکہنا چاہئے ویسے ہی انکو بھی اس مرض کے خارج کرنے کے لیے جو قواعد کہ چہوت سے لگنے والی بیماریون کی فصل مین لکہے گئے ہین اونکی پابندی واجب ہے +

فصل تیسری کھر اور منہ کی بیماری

یہ بیماری کئی ایک شہر مین کئی ایک نام سے مشہور ہے بنگال مین اکثر ممالک مغربی و شمالی پنجاب و بمبئی مین کہر یا کھر لگا اور مدراس مین منہ یا نگہ کہتے ہین اس بیماری کے اور بھی نام ہین جو پہلی فصل مین لکہے گئے ہین +

یہ بیماری اڑ کے لگجانے والا بخار ہے جسکے ساتھ منہ اور پانو اور تہن پر پھپولہ کیطرح دانہ نکل آتے ہین کبھی پہلے منہ مین کبھی پہلے پانو مین +

یہ بیماری مویشی بہیڑ بکری سور مرغی اور کبھی آدمیون کو بھی بیمار گاے کا دودہ پینے سے ہو جاتی ہے اور ہندوستان مین سب جگہہ تہوڑی بہت یہ بیماری ہمیشہ پائی جاتی ہے اور جانورونکو اپنی زندگی مین کئی ایکبار یہ دفعہ ہوتی ہے +

یہ بیماری اکثر چھوت سے اور کبھی زبان کے میلا ہونے کی وجہ سے ہوتی
ہے اور جو جانور صاف جگہہ مین بیمار مویشیون سے علحدہ رہتے ہین اونکو یہ
بیماری نہین ہوتی یہ بیماری چھوت لگنے سے چوبیس گھنٹہ بعد تین یا چار دن لیکن اکثر چوبیس گھنٹہ
کے بعد ظاہر ہوتی ہے ÷

پہلے بدن مین تھرتھری ہوتی ہے یعنی جانور کانپتا ہے پہر بخار چڑھتا ہے
اور منہ اور سینگ اور بدن گرم ہوجاتا ہے اور جانور بار بار ہونٹ چاٹتا ہے
اور تھوک یعنی رال منہ سے بہتی ہے اور دانہ مثل پھپولہ کے سم کے بیچ کے برابر
منہ اور پانؤ مین ہوجاتے ہین اور گائے کی بانک مین ہوجاتے ہین یہ دانہ
ناک کے اندر بھی نکل آتے ہین اٹھارہ یا بیس گھنٹہ کے اندر ٹوٹکر سرخ سرخ
داغ معلوم دیتا ہے یہ داغ یا تو جلدی اچھا ہوجاتا ہے ورنہ گھاؤ ہوجاتا ہے یہ
دانہ منہ کے اندر اکثر جیبھہ پر زیادہ ہوتے ہین اور کبھی مسوڑہون اور تالو اور
گال کے اندر ہوجاتے ہین پانؤ مین اوس جگہہ جہان چمڑہ بدن کا سم سے ملا ہے اور
کبھی گھائی مین نکلتے ہین جانور منہ کے زخم اور بخار کی وجہ سے کھا نہین سکتا
اور چلنے مین لنگڑاتا ہے ایسی حالت مین اگر اوس سے محنت لیجاوے تو پہر
پہول کر گر جاتا ہے اور کبھی پھوڑے بڑے بڑے پانؤ مین نکل آتے ہین
گائے کی بانک پر جب یہ دانہ نکلتے ہین تو وہ بھی سوج جاتا ہے اور درد ہوجاتا
ہے بیمار گائے کا دودہ پینے سے بچہ کو بھی یہی بیماری ہوجاتی ہے دودھاری
گائے اوس بیماری مین اگر دوہی جاوے تو دودہ دوہنے والے کے ہاتہ کے
[illegible]

اور اوسکے پھول پر سے رہتے ہیں اگر وہ گاے [illegible] تو پھوڑے
پھول جاتے ہیں اور سوج جاتے ہیں ٭

بیمار گاے دو مہینے کے بعد اگر دو مہینے والا [illegible]
گاے کو دودہ پیے تو اوس گاے کو بھی وہی بیماری ہو جاتی ہے ٭

بھیڑ کو بھی یہی نشان بیماری کا ہے جو کہ گاے کو ہوتا ہے [illegible]
تکلیف ہو کر جلد قبلی ہو جاتی ہیں سور کو اس بیماری میں پانو [illegible]
ہوتا ہے اور چلاتا ہے اور اکثر سم گر جاتے ہیں سور کی [illegible]
یہ بیماری خود بخود پیدا ہوتی ہے ٭

اس بیماری اور چیچک کی بیماری کی یہ پہچان ہے چیچک [illegible]
دست کا ہونا ضرور ہے اور پانو پر دانہ نہیں نکلتے اس بیماری [illegible] کچھ
نہیں آتے اور دانہ پانو میں نکلتے ہیں ممکن ہے کہ ایک جانور کو ایک ہی وقت
چیچک اور کھر لگا دو تو ہو جاویں مگر ایسا کم ہوتا ہے ٭

بیمار مویشی کی اگر خبرداری کیجاوے تو تین چار دن میں بخار جاتا رہتا ہے
اور دس پندرہ دن میں جانور اچھا ہو جاوے مگر چند روز کمزور [illegible] رہتا ہے
اگر خبر نہ لیجاوے یا بیماری میں کام لیا جاوے تو بخار تیز اور بھوک کم ہو جاتی
ہے اور کھر کھروں کے بڑہنے سے گر جاتے ہیں اور پانو میں ورم [illegible]
بڑے بڑے ہو کر دس بارہ روز میں جانور مر جاتا ہے ٭

انگلستان میں جہاں [illegible]
سختی اوٹھاتے ہیں [illegible]

کسی جانور مین یہہ بیماری کم اور کبھی مین زیادہ ہوتی ہے +

انگلستان مین جب یہہ بیماری زیادہ ہوتی ہے تو فیصدی پچاس جانور مرتے ہین اور ہندوستان مین صرف دو یا تین اگر خبرداری کیجاوے تو ایک بھی نہین مرتا +

علاج اس بیماری کا یہہ ہے کہ جانورون کو صاف رکھین اور صاف ہوادار تھان پر باندھین اور منھہ دن مین ۲ و تین ۳ مرتبہ گرم پانی سے دھووین بعد اوسکے نسخہ نمبر ۲۳ سے دھویا جاوے اور گھائیان پیر کی اور بانکھہ اور دیگر مقامات جہان زخم ہون میل کو صاف کرکے گرم پانی سے سینکتے جاوین پہر نسخہ نمبر ۹ ان زخمون پر لگایا جاوے تاکہ مکھی زخم پر نہ بیٹھے اور کیڑے نہ پڑجاوین اگر مکھیان بانکھہ اور منھہ پر بیٹھتی ہون تو دو ایک مرتبہ تیل اور کافور اوسپر لگایا جاوے اگر بخار تیز ہووے تو نسخہ نمبر ۱۰ دن مین دو مرتبہ دیا جاوے +

خوراک نرم اور ہری گھاس مثل دوب اور نرم بوسہ یا بموجب ترکیب نسخہ نمبر ۱۰ کے چاول کا مانڈ پیٹ بھر کر کھلایا جاوے اور دو ایک مرتبہ مانڈ مین چہٹانک یا ڈیڑھ چہٹانک راب اور آدہی چہٹانک نمک ملا کر دیا جاوے +

ہندوستان مین جو مویشیون کو کیچڑ اور پانی مین باندھتے ہین اوسکی وجہہ یہہ ہے کہ زخمون مین مکھیان نہین بیٹھہ سکتین لیکن اس طریقہ سے ریت اور کیچڑ جلد زخم کے اندر گھسکر سُم کو گرا دیتی ہے +

سواے ان تدبیرون کے اور جو فصل اول مین آذرکہ لگجانی والی بیماری کی بابت لکھی ہین وہ کھُر پکا مین استعمال کرنا چاہیئے +

دریافت کر دیتے ہین نہین لکھے گئے ہین لیکن وہ آثار جو مالک مویشی بآسانی
دریافت کر سکین اوسی کا ذکر اب کیا جاتا ہے ؀
پہلی علامت یہہ ہے کہ جانور بہ نسبت پچھلے دنون کے شاید کسیقدر زیادہ تندرست
معلوم ہوتا ہے مگر بعد چند روز کے کانپنے لگتا ہے پہر منہ گرم ہو جاتا ہے اور نبض
تیز اور پیٹ پھولے خشک بہوک کم خشک کہانسی ہو جاتی ہے دودھاری گائے کا دودھ
کم ہو جاتا ہے اور ایک دن کے بعد آثار بخار کے ظاہر ہوتی ہین وہ آثار یہہ ہین
منہ کے اندرونی سطح کا سرخ اور گرم ہو جانا سانس لینے مین بدبو آنا کہانسی کی شدت
اور سانس لینے مین جلدی اور وقت اور نبض تیز ہو جانا یعنی اسّی ضرب سے نوّے ضرب
تک چلنا بعد تہوڑی دیر کے نبض باریک اور کمزور ہو جانا اور جانور جب سانس
اندر کو لیتا ہے تو منہہ اوپر اوٹھا کر لیتا ہے اور جب سانس باہر نکالتا ہے تو کہرتا ہے
اور ناک کے سوراخ پہیلاتا ہے اور کہڑے ہوئے مین کہنیان گہمائے رہتا ہے
اور سینے کے بل بیٹھتا ہے تاکہ پسلیونکی پہیلنے مین آسانی ہو اور جب ایک ہی طرف
کی پہیپہڑی مین بیماری ہوتی ہے تو اوسی کروٹ لیٹتا یا بیٹھتا ہے تاکہ تندرست
پہیپہڑے مین ہوا کی آمد و رفت بخوبی و بلا دقت ہو کبھی اول معدہ یعنی اوجہڑی
مین ہوا بہر جاتی ہے کے آثار جسکا بیان فصل نوین مین ہے ظاہر ہوتی ہین آنکھ ناک
سے رطوبت جاری ہوتی ہے ہاتھ پانو سینگ جلد ٹھنڈے پڑ جاتی ہین سانس
[illegible] آتی ہے کہانسی زیادہ ہو جاتی ہے مگر کہانسنے کے وقت جانور
[illegible] کہانس سکتا یا نور [illegible] ہو جاتا ہے پسلیون
[illegible]

دست جاری ہوجاتے ہین بعد دور ہوجانے بخار کے بھوک بڑھ جاتی ہے اور
بیماری مین بھی جانور خوب کہاتا ہے جب بیماری بڑہتی جاتی ہے پھیپھڑا اکٹھا ہوکر
وزن دار ہوجاتا ہے اور سانس لینے مین دقت ہوتی ہے اور خون صاف نہین
ہوسکتا اور جانور دُبلا ہوجاتا ہے اور آخر کو دم گھٹکر مرجاتا ہے جب ایک پھیپھڑے
مین بیماری ہو تو اکثر امید اچھے ہوجانے کی ہے لیکن کچھ مدت تک جانور
دُبلا رہتا ہے اور اگر دونون پھیپھڑون مین ہو تو امد ورفت ہوا کی بند ہوجاتی ہے
اور جانور دم گھٹکر مرجاتا ہے ✣
اگر یہہ بیماری سخت اور تیز ہو تو ایک ہفتہ سے دس دن کے اندر جانور مرجاتا ہے
اگر نرم اور کم بیماری ہو تو دو تین مہینہ کبھی چھہ مہینہ جانور زندہ رہتا ہے ✣
اِس بیماری مین دوا کم فائدہ کرتی ہے اس لیے انگلستان اور جہان گوشت
کہاتے ہین بخیال نقصان جانور کو ذبح کرڈالتے ہین ہندو بوجہہ مذہب ذبح
نہین کرتے اور اس بیماری کو چھوت سے لگنے والی نہین تصور کرتے بیمار جانور کو
گلہ سے علٰحدہ نہین رکھتے جس باعث سے یہہ بیماری پھیلتی ہے ✣
انگلستان کے رہنے والے بھی سابق مین بہت دن تک اِس بیماری کو
چھوت سے لگنے والی ہونے مین شک کرتے تھے کیونکہ اکثر بیمار جانور کے
قریب بندھے ہوئے جانور تندرست رہتے اور دور کے بندھے ہوئے
مبتلا ہوجاتے تھے دوسرے یہہ کہ وہ لوگ گمان کرتے تھے کہ بعد چھوت
لگنے کے یہہ بیماری تھوڑے عرصے کی بعد ہونی چاہیئے برخلاف اوسکے
یہہ بیماری بہت دنون مین ظاہر ہوتی ہے تیسرے یہہ کہ آثار اسکے اچھی طرح سے

ظاہر نہین ہوتے بلکہ یہہ بیماری فربی ہے لیکن اب اہل یورپ اور آسٹریلیا اس بیماری کو چہوت سے لگنے والی قرار دیتے ہین ✤

شروع بیماری مین جبتک کل آثار ظاہر نہون ہندوستان مین پہچان اسکی نہین کیجا سکتی ہے اور اسی وجہہ سے اکثر جانور مرجاتے ہین ✤

جب کسی جانور کو یہہ بیماری ہو تو اوسکے کہلانے پلانی مین خبرداری کرنا ضرور ہے تہان صاف اور اچہی ہوا کی آمد و رفت کا بند و بست کرنا چاہیئے اگر نبض بہت تیز ہو تو نسخہ نمبر ۹ اگر قبض ہو تو نسخہ نمبر ۵ دینا چاہیئے اور جب بخار بالکل دور ہو جاوے تو سفوف نسخہ نمبر ۱۶ چاول کی مانڈ مین ملا کر دو ایک مرتبہ دن مین کہلایا جاوے اگر سانس لینے مین دقت ہو تو سینہ پر مطابق نسخہ نمبر ۵۵ کے سینکنا چاہیئے اگر قبض ہو تو چہٹانک ڈیرہ چہٹانک راب اور ایک چہٹانک نمک السی کے دلیئے مین ملا کر مطابق ترکیب نسخہ نمبر ۶۵ کے دو ایک دفعہ دن مین دیا جاوے اگر جانور کمزور ہو تو ایک چہٹانک ہندوستانی شراب ایک سیر دلیے مین ملا کر دو ایک مرتبہ دن مین کہلایا جاوے ✤

خوراک ہری گہاس اور کوئی نرم چارہ یا چاول کا پیچ دیا جاوے اور پانی بقدر پیاس کے پلایا جاوے سڑی یا سوکہی گہاس یا پوال وغیرہ ہرگز نہ دینا چاہیئے ✤

یاد رہے کہ اس بیماری سے جانور کم بچتا ہے اور اگر بچا تو کمزور اور دبلا ہمیشہ رہتا ہے پس چاہیئے کہ بیمار مویشی اور اوسکی خدمت کرنیوالے کو اور تندرست جانورون سے جدا رکہیں (بعض آدمی کو ملا جلا نہ رکہیے) ✤

بعضے لوگ کہتے ہین کہ اس بیماری مین جو جانور مرگیا ہو اوسکے پہیپہڑی سے

رطوبت لیکر تندرست جانورون کے ٹیکا اگر لگایا جاوے تو پھر چھوت سے لگنے کی
اور بیماری نہایت کم ہوگی لیکن معتبر سلوتریون سے معلوم ہوا کہ ٹیکا کچھ فائدہ نہین
کرتا اور بیماری کو باز نہین رکھتا اور مویشی کو ہمیشہ بیماری سے محفوظ نہین کر سکتا ✦

بعد مرنے جانور کے علامت یہہ ہے پھیپھڑے کا وزن پندرہ سیر سے
ساڑھے سینتیس سیر تک ہو جاتا ہے حالانکہ تندرست بیل کا پھیپھڑا اڑھائی یا تین
سیر سے زیادہ نہین ہوتا اور کبھی پیپ سے بھرا ہوا اور کبھی سخت مثل جگر کے
ہوتا ہے اور کسی کسی مقام پسلیون سے چپک جاتا ہے ✦
کبھی یہہ مرض صرف ایک ہی پھیپھڑے مین ہوتا ہے ✦

فصل پانچوین

گھٹیا یا گٹھریوان

اِس بیماری کو پنجاب مین گولی یا سوکھہ اور بنگالی مین گلا پھولا بمبئی مین
اڈوروا اور مدراس مین تہالوری لودہ اِضلاع مغربی و شمالی مین گٹھریوان
کہتے ہین اور گھٹیا بھی مشہور ہے ✦

یہ بیماری خون کی ہے سرد ملکون مین چھوت سے لگنے والی بیماری اسے
نہین قرار دیتے لیکن ہندوستان مین بھی اکثر ایک قسم کی سوجن جبڑے کی نیچے
خاص کر کے گریا گلے یا پچھلے دھڑ اور کبھی زبان مین یا حلق مین پیدا ہوتی ہے
اور اُسکے اندر ہوا بھی بھر جاتی ہے جسکے دبانے سے چرچراہٹ کی آواز سنائی
دیتی ہے یہہ بھی ثابت ہوا ہے کہ مویشی سے یہہ بیماری آدمی اور بھیڑ اور ہرن یا اونٹ

کو چہوت کے ذریعہ سے ہوجاتی ہے اور انسان مین ایک قسم کے پہوڑون
کی صورت مین ظاہر ہوتی ہے +

سبب اس بیماری کا یہہ ہے کہ خراب کمزور ریشہ دار چارہ جو مویشی پہلے
کہاتے ہین اور پہر یکایک ہری اور عمدہ گہاس چرتے ہین اونکو یہہ بیماری ہوجاتی
ہے خاص کرکے کم عمر جانور کو کیونکہ اونہین بہ نسبت بوڑہے جانورون کے خون
جلد اور بہت پیدا ہوتا ہے اور یکایک خراب ہوجانے کی وجہہ سے رگون سے
نکلکر کسی ایک جگہہ اور نرم مقامون مین جمع ہوجاتا ہے موٹے تازہ جانورونکو
خاص کرکے جو شیر خوار پن مین بعد جلد موٹے ہوجاتے ہین یا ایسے موسم مین
جب رات بہت سرد اور دن بہت گرم ہو سایہ دار مکان مین مویشی نہین رکہے
جاتے یہہ بیماری ضرور ہوتی ہے +

جس جگہہ کی زمین نیچی ہو اور پانی کا نکاس نہو وہان بہی یہہ بیماری خواہ
نخواہ ہوتی ہے۔ پہلے انگلستان مین جہان کہ زمین خراب اور سیلابی تہی اور پانی کا
نکاس نہ تہا یہہ بیماری بہت ہوتی تہی اب جب سے زمین پیدا اور درست ہوگئی
بیماری نہین ہوتی لیکن یورپ کے چند ممالک مین جہان یہہ سب خرابیان
ابہی تک ہین وہان کم و بیش یہہ بیماری بعض موسم مین ہوتی رہتی ہے
اور ہندوستان مین بہی چراگاہونکی خرابی اور سیلابی ہونے سے ہوتی ہے
اور جب ایک جانور کو یہہ بیماری ہوگئی تو ضرور اوس جگہہ کے دوسرے
جانور بہی اس مرض مین مبتلا ہوجاوینگے + صرف یہہ وجہہ نہین ہے
کہ یہہ بیماری چہوت سے لگنے والی ہے بلکہ یہہ بہی ہے کہ خراب

چراگاہ مین چرنے کے باعث سے پیدا ہوتی ہے +

اچھا تندرست جانور گھنٹہ دو گھنٹہ مین یک بیک سست ہو کر اکڑ جاتا ہے
اور بالکل ہلنے دولنے نہین سکتا + تہوڑی دیر بعد تمام بدن کے چمڑے
کے نیچے کسی مقام پر خاص کر کے گلے یا پچھلے دھڑ یا حلق یا زبان مین
سوجن آجاتی ہے اور کبھی یہہ بیماری مغز مین ہوتی ہے اور کبھی پیٹ یا سینہ
کے اندر + چمڑے کے دبانے سے ایسی آواز معلوم ہوتی ہے گویا
اوسکے اندر ہوا بھری ہے یہہ ہوا خون کے سڑنے کی وجہہ سے پیدا ہوتی ہے
سر مین جب یہہ بیماری ہو تو بیہوشی ہوتی ہے اور گلے یا پھیپھڑی مین ہونے سے
سانس لینے مین دقت ہوتی ہے اور تلی یا اور کسی مقام پیٹ مین ہونے سے
درد پیٹ بشدت ہوتا ہے اور اگر عفونت بڑھ جاوے تو وہ مقام جلد بیکار ہو جاتا ہے
اور جانور یکبارگی چلنے پھرنے نہین سکتا بیچ کی طرح کھڑا رہجاتا ہے + اہل پنجاب
اس بیماری کو اسی لئے گولی کے نام سے مشہور کرتے ہین اور کہتے ہین
گویا اس جانور کو قدرتی گولی لگی سانس لینے مین دشواری ہوتی جاتی ہے
جانور کہڑا ہے نبض کمزور اور جلد جلد چلتی [illegible] اور جانور کمزور ہو جاتا ہے اور
سوجن بڑھ جاتی ہے پھر چند گھنٹہ مین مر جاتا ہے [illegible]

دو گھنٹہ سے چوبیس ۲۴ گھنٹہ تک اکثر دو گھنٹہ سے نو گھنٹہ اس مرض کی میعاد ہے
اگر سوجن بہت ہو یا سانس لینے مین نہایت دشواری کی وجہہ سے پھیپھڑے
مین خون جمع ہونا معلوم ہو تو دوا سے کچھہ فائدہ نہین + قبل سوجن ہونیکے
نسخہ نمبر ۳ یا نمبر ۴ آٹھہ آٹھہ یا دس دس گھنٹہ کے بعد دیا جاوے جب تک

دست جاری نہون اور دو گھنٹہ بعد ایک چھٹانک دیسی شراب اور آٹھ ماشہ کافور
پاؤ سیر دہی مین خوب ملا کر دیا جاوے اور پانی مین نمک ملا کر دین اور جانور
سایہ دار مکان مین رہے ۔ بعضے لوگ فصد اس بیماری مین مفید جانتے ہین
لیکن اصل بات یہہ ہے کہ ابتدا مین جبتک خون سیاہ اور گاڑھا ہو جانے نہین پایا
فصد لینا فائدہ کر سکتا ہے اور پھر نہین کیونکہ وہ ایسی تیزی سے جم جاتا ہیکہ رگون
سے نکل نہین سکتا ۔ گلہ مین ایک مویشی بیمار ہونے سے اور مویشیون کے بیمار ہو جانیکا
ڈر ہے اسلیئے نسخہ نمبر ۵ ہر ایک مویشی کو مطابق عمر دیا جاوے اور پانی مین نمک
یا شورہ ملا کر پلاوین اور صرف گھاس کھلائی جاوے اور تھوڑی تھوڑی دیر مین ٹہلانا
بھی مفید ہے اور ہر ایک جانور کے ہونٹ پر بموجب ترکیب مندرجہ نسخہ ۶۶
سوڈا لگانا بھی فائدہ مند ہے یہہ ترکیب اس بیماری کے روکنے کے لیئے بہت
مفید ہے اور خاص کر کے جب ہری گھاس کے سوا اور کچھہ نہ دیا جاوے ٭
بعد مرنے کے آثار کئی ایک طرح کے پائے جاتے ہین جگہہ بجگہہ بدن مین
جہان بیماری ہوتی ہے پانی خون ملا ہوا پایا جاتا ہے اور بڑے بڑے چکتے
سیاہ خون کے پائے جاتے ہین اور پانی سیاہ خون ملا ہوا اکثر لسدار اور سبز
زردی مائل ہوتا ہے اور چارون طرف کا گوشت سیاہ ہو جاتا ہے اور ایسا سڑ جاتا
ہے کہ ہاتھ سے بآسانی کھنچ سکتا ہے اور پھیپھڑے مین خون جمع ہو جاتا ہے اور
دل کی تھیلی اور اسکے چارون طرف مین گاڑھا اور لسدار پانی خون ملا ہوا اور پیٹ
کے اندر اکثر جگہہ سیاہ خون کے چکتے اور پانی خون ملا ہوا پایا جاتا ہے اور
مرتے ہی بدن سڑنے لگتا ہے ٭ امتحان کرنے والے کو چاہیئے کہ [illegible]

ہاتھ کو زخم کے ہونے سے بچاوے ورنہ اوسکو زہر کا اثر ہو کر ایک سخت
بیماری ہو جائیگی *
روک اس مرض کی کرنا بہ نسبت علاج کے آسان ہے لہٰذا چاہئے اپنے گلہ کو
نیچی زمین سے گھاس چرنے نہ دیوین اور بیمار جانور سے بچاوین *
انگلستان مین جب یہہ بیماری بہیڑون کو ہوتی ہے تو اوسے برکسی کہتے
ہین اور علاج اوسکا مثل ٹیکے مویشیون کے ہے مگر دوا کا وزن کم ہونا
چاہئے علاج نسخہ جات کی فصل مین لکھے گئے ہین *

فصل چھٹی

سوجن حلق مین

اس بیماری کو بنگالہ مین گلا فولا مغربی و شمالی مین گھرگھوا ان بیمار ہا مین
گلدن یا گلد یا بمبئی مین اورد و اور مدراس مین جیاری تو دو کہتے ہین اور
اکثر نام جو فصل پانچوین کی بیماری کے لئے لکھے گئے ہین اونہین نامون سے
یہہ بیماری بہی مشہور ہے کیونکہ یہہ دونون بیماریان ایک ہی قسم کی ہین *
یہہ ایک اڑ کے لگ جانے والی بیماری ہے جو خون مین زہر ہونے سے
پیدا ہوتی ہے اور زبان اور حلق اور سانس لینے کے مقام پر سوجن ہو جاتی ہے
زبان اور تالو کے ...ارون طرف خونی رطوبت جمع ہو جاتی ہے اور سانس
لینے اور نگلنے مین بڑی دقت ہوتی ہے *
زہر کے اثر کرنے کے جس قدر دیر بعد علامت گٹھیا کی ظاہر

ہوتی ہین اوسیقدر اِس بیماری مین بھی عرصہ لگتا ہے ❊
پہچان اِس بیماری کی یہہ ہے بخار کانون کے نیچے اور جبڑون کے
درمیان کی گلٹیان اور زبان اور تالو اور گلے مین سوجن ہوجاتی ہے اور
رال بہتی ہے نگلنے اور سانس لینے مین دقت ہوتی ہے کہانسی کی شدت اور
نتہنون اور آنکھون کے پپوٹون کے اندر سرخی سوجن ہر جگہہ کا بڑھ جانا اور
جانور سانس لیتا ہے او نگلتا ہے زیادہ دشواری سے اور سانس کی خرخراہٹ
دور تک سنائی دیتی ہے سانس مین بدبو زبان کا منہہ سے باہر نکلنا اور سیاہ ہوجانا
اور کہین زبان پر زخمونکا پڑجانا اور کئی ایک جگہہ سے پیپ کا نکلنا اور نیلگی رنگ کے
داغونکا پڑجانا سانس لینے مین نہایت دقت کا ہونا اور آخر کو دم گھٹکر جانور کا مرجانا ❊
اگر یہہ بیماری نہایت سخت ہو تو ایک یا دو گہنٹہ مین جانور مرجاتا ہے ورنہ دو تین
دن تک جیتا ہے فیصدی قریب اسّی جانور اِس بیماری سے مرجاتے ہین ❊
یہہ بیماری اکثر دنون مین بہت بڑہ جاتی ہے کہ علاج کرنے مین ذرا دیر لگتا ہے
اور شروع بیماری مین اگر نگلنے مین دقت بہت نہو تو مطابق نسخہ نمبر ۳ یا ۵ کی
جلاب دیا جاوے بعد اِسکے حلق کی تدبیر ضرور ہے تاکہ سوجن اتنی زیادہ نہو جاوے
کہ سانس لینے کا مقام بند ہوکر دم رک جاوے اسکے واسطے یہہ علاج کرنا چاہیے
کہ حلق کے باہر چارون طرف اور سانس لینے کے مقام کے باہر بقدر دو تین
انچ کے اور جبڑون کے درمیان اور نیچے دو تین جگہہ پر لوہا خوب آگ مین
لال کرکے داغ دینا چاہیے بعد اِسکے نسخہ نمبر ۱۵ یا ۲۵ آبلہ اوٹھانیوالی دوا مالش
کرین اگر آبلہ اوٹھہ آوین تو یہہ علامت اچھی ہے اور منہہ دہونے کے لئے نسخہ نمبر ۳۵

سے دھویا جاوے اور آدھ آدھ گھنٹہ پر نسخہ نمبر ۲۶ کی پچکاری دیجائے اور
پتلے مانڈ مین نمک اور دوا مطابق نسخہ نمبر ۳۴ ملاکر پلائی جائے چونکہ جانور کو
نگلنے مین دشواری ہوتی ہے پس دوا دینے مین نہایت خبرداری کرنا چاہیے
تاکہ دم نہ گھٹنے پاوے کسی جانور کو مطابق نسخہ نمبر ۵ کے گندہک کی دھونی
دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے + جب کسی تدبیر سے فائدہ ظاہر نہو اور جانور
دم گھٹنے سے قریب موت کے پہونچے تو گھوڑے کے ڈاکٹر اکثر سانس
لینے کے مقام کے بیچ مین سوراخ کر دیتے ہین سانس لینے کے واسطے اس
تدبیر سے جانور بعض وقت بچ جاتا ہے اگر سوجن حلق کے گرد بہت زیادہ
ہو تو دوا یک جگہہ اوسکے نیچے کی طرف تیز چھری سے چیر دینا چاہیے اور
زخم پر دوا بموجب نسخہ نمبر ۴۹ کے لگائی جائے +
بعد موت کے یہ علامت ہے زبان نالو اور سانس لینے کے مقام کے
اوپر کا حصہ بہت سوجا ہوا اور سرخ ہوگا اور جا بجا زخم ہوجاتا ہے اور پیپ
پڑتا ہے اور منہہ کے اندر اور زبان کے اوپر کی سطح الگ ہوجاتی ہو اور زبان و تالو
بینگنی رنگ کے داغ پڑجاتے ہین اور ہر جگہہ سے بدبو سڑی ہوئی آتی ہے اور
حلق اور زبان کے کنارون مین زرد پانی خون ملا ہوا جمع ہوجاتا ہے اور کان
کے نیچے اور جبڑون کے درمیان کی گلٹیان سوج جاتی ہین پھیپھڑا خون سے
بھر جاتا ہے اور ورمی ہوجاتا ہے علامت اسکی اور بیماری گھٹیا کی ایک ہی ہے +
چونکہ یہہ بیماری اوڑکر لگجانیوالی ہے اور خون مین زہر اثر کرنے سے پیدا
ہوتی ہے اس لیئے وہ شخص جو کہ دوا پلاسئے یا بعد موت کے لاش کو چیرے

چاہئے کہ اپنے ہاتھون کو زخم سے بچاوے ورنہ زہر کا اثر اوسکے ہاتھون مین
بھی ہوجائیگا ہندوستان مین ایسے جانور کا گوشت جو اس بیماری سے مرا ہو
بعضے جگہہ مین زہردار سمجھتے ہین اور اسی وجہ سے چمار بھی نہین کھاتے جنکو
اور مرضون کے مردہ جانورون کے گوشت کھانے سے پرہیز نہین ہے +
جبکہ گلہ جانورون مین بیماری پہلے ظاہر ہو تو وہ ہدائتین جو فصل اول
اور پانچوین مین لکھی گئی ہین فوراً عمل مین لانی چاہئین +

فصل ساتوین

بھیڑون مین ماتا کا نکلنا

اس بیماری کو بنگالہ مین [illegible] اور [illegible]
مدراس مین [illegible] روگ کہتے ہین +
ہندوستان مین اکثر بھیڑیون [illegible]
جیسا انسان کو ماتا نکلنے سے ہوتا ہے یہ بیماری چھوت لگنے سے پیدا ہوتی ہے
اور بغیر چھوت لگے ہوئے ہرگز نہین ہوتی +
بعد چھوت لگنے کے یہ بیماری [illegible] دن [illegible] تک ظاہر ہوتی ہے
پہچان یہہ ہے بھیڑ سست رہتی اور بھیڑیون سے الگ رہتی ہے بھوک کم
بلکہ کچھ بھی نہین لگتی ہے جگالی کرنا موقوف ہوجاتا ہے اور پانو اکڑ جاتے ہین بعد
اوسکے کنپکی شروع ہوتی ہے بدن گرم ہوجاتا ہے پیٹی بغل اور جانگھ اور پیٹ
کے نیچے جہان کہ چمڑہ پتلا ہوتا ہے اور روان کم وہان چھونے سے گرم معلوم

جب رکاوٹ ہوتی ہے تو جانور جو چیز پیتا ہے نالی مین رک کر منہہ اور نتھنون کے
راستہ اولٹ کر نکل جاتی ہے اور پہچان یہہ ہے کہ جانور بیچین رہتا ہے اوسکی
صورت سے درد کا ہونا ظاہر ہوتا ہے جو چیز حلق مین اٹک گئی ہے اوسکے
دفع کرنے کے واسطے گردن کو تان دیتا ہے یعنی جانور کوشش کرتا ہے کہ جو چیز
اٹک گئی ہے یا تو پیٹ کے اندر چلی جائے یا منہہ کے راستہ باہر نکل آوے اگر
جانور کا جلد حلق صاف نہو تو بائین طرف پیٹ پھول جاتا ہے اگر حلق مین
کوئی چیز اٹکی ہو تو ہاتھہ منہہ کے اندر ڈالنے سے معلوم ہو سکتا ہے اور جو
اوس حصہ نالی مین جو درمیان پچھلے حصہ منہہ اور سینہ کے ہو تو گردن کی
تلی کے ٹٹولنے سے معلوم ہو جاتا ہے لیکن جب نالی کے اندر اتنی دور جا کر اٹکی ہو
کہ وہ مقام سینہ کے اندر ہاتھہ سے معلوم نہو سکے اوس حالت مین جانور پانی
پیتا ہے تو وہ چار گھونٹ آسانی سے پی جاتا ہے مگر جب رکاوٹ کے مقام تک
پانی سے بھر جاویگا تو پھر جانور پانی زیادہ نہین پی سکتا ہے بلکہ جو کچھہ پیا تھا
سب منہہ اور ناک کے راستہ نکل جاویگا ؛

علاج اس بیماری کا یہہ ہے کہ آدہ پاؤ السی کا تیل ایک چھٹانک ہندوستانی
شراب مین ملا کر اور گرم کر کے آہستہ آہستہ تھوڑا تھوڑا ساتھہ ہوشیاری کے
پلاوین اس تدبیر سے نالی اور وہ چیز جو اٹک گئی ہے چکنی اور ملائم ہو جائیگی اور
نالی کو اوس چیز کے پھینک دینے کے واسطے طاقت آجائیگی حلق کے بند
ہونے سے اکثر وہ نکل جائیگی لیکن چاہیے کہ تھوڑی تھوڑی دوا ہر مرتبہ
نکل جانے کے بعد ... اگر حلق مین کوئی چیز اٹکی ہو تو ... ہاتھہ ڈالکر

نکال لین اور جو گردنکی نلی ٹوٹ کینے سے نالی مین معلوم ہو تو تیل پلانے
کے بعد ہاتھہ سے دباکر نیچے اوتارنے کی تدبیر کرین اور جب نیچے کو پھسلے
پھر تھوڑا سا تیل پلاکر اوسیطرح نیچے کو پھسلائین اور یہی تدبیر کیے جائین
یہانتک کہ نیچے کو اوتر جاسکے اور جانور تندرست ہو جاسکے +

اور جب نالی مین سینہ کے اندر جاکر کوئی چیز اٹک گئی ہو اور تیل اوسکے
پلانے سے کچھ فایدہ نہو تو وہ نلی جسکا ذکر فصل نو مین ہے بشرط
کے حلق کے راستے نالی مین ڈالکر اوس چیز تک پہونچاوین جو اٹکی ہوئی ہے
اور آہستہ آہستہ دباوین تاکہ اوسکے دباؤ سے وہ چیز نیچے کو اوتر جاسکے اور
جو اوس قسم کی نلی نہ ملے تو بید اونگلی کے برابر موٹا لیوین اور اوسکے کنارہ پر
روئی یا سن انڈے کے برابر گیند کی صورت بنائین اور اوسپر کپڑا لپیٹ کر
اچھی طرح مضبوط باندھین اور تیل مین بھگو کر حلق مین ڈالین اور اوس اٹکی
ہوئی چیز کو دباوین + یہ تدبیر کرنے کے واسطے چاہیئے کہ دوسرا آدمی جانور
کے منہ کو خوب کھلا رکھے +

اٹکی ہوئی چیز نوکدار ہو یا بید کے سرے پر گیند اچھیطرح سے مضبوط نہ باندی
گئی ہو یا بے احتیاطی یا زور سے گلے مین بید ڈالا جاوے تو بعضے مرتبہ نالی
مین زخم ہوجاتا ہے یا وہ پھٹ جاتی ہے اور اسیوجہہ سے بیچارہ جانور کی یہہ
حالت یعنی گلے مین خوراک وغیرہ کا پھنس جانا اکثر ہوتا رہیگا +

اس بیماری سے آرام ہونے کے بعد کئی ایک روز تک نالی کمزور رہتی ہے اسواسطے
نرم خوراک مثل دلیا یا مالیدہ وغیرہ تین چار روز تک کھلاتا چاہیئے بعد اوسکے ہری گھاس دیجاوے +

اگر کسیطرح اٹکی ہوئی چیز اندر کو نہ اوتر سکے اور گردن مین ٹٹو لنے سے معلوم ہو تو اکثر گھوڑے کے ڈاکٹر صاحب نالی کو چھری سے چیر کر اٹکی ہوئی چیز کو نکال لیتے ہین +

فصل نوین

پیٹ کا پھوسجانا

ہندوستان مین اس بیماری کے نام پیٹ بگیو یا اپھلا ہے بعضے مرتبہ پس چپا بھی کہتے ہین +

اس بیماری مین اوجھڑی کے اندر ہوا بھر جاتی ہے +

یہ بیماری اکثر جانور مین ہوتی ہے اور کھانے کی بد انتظامی سے مویشی کو ہوتی ہے یا ایسا کھانا دینے سے جسکی جانور کو عادت کھانے کی نہو یا بھوکا جانور جو ابتداے ایام برسات کی نرم اور رسیلی گھاس پر گرتے ہین اور زیادہ کھا جاتے ہین اس بیماری مین مبتلا ہو جاتے ہین چونکہ اس مرض مین بہت سے جانور یک بیک بیمار ہو جاتے ہین اسلئے یہ بیماری وبا کی معلوم ہوتی ہے اور کبھی اس مرض کا سبب گلہ گھٹنا بھی ہوتا ہے جسکا ذکر فصل آٹھوین مین ہوا ہے +

اس بیماری کی علامتین یہ ہین جو ظاہر ہوتی ہین پیٹ کے بائین جانب کا پچھلا حصہ پھول جاتا ہے اور ٹھونکنے سے اوجھڑی مین ہوا بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے سانس لینے مین جانور کو دقت ہوئی ہے اور وہ اکھڑتا ہے اور سر اور گردن

تان لیتا ہے اور اکڑ جاتا ہے بعد اسکے سوجن زیادہ ہو جاتی ہے ایسے سانس
لینے مین زیادہ دشواری ہوتی ہے اسلیے جانور جلد اٹھ بیٹھتا ہے اگر ہوا
نکل نہ جاوے تو سانس لینے کی وقت ہر دم زیادہ تنگی ہوتی جاتی ہے آخر کو پیٹ
پھول جانے کے سبب جانور کھڑا نہین رہ سکتا گر کر اور دم گھٹکر مرجاتا ہے +

اس بیماری مین اور بیماریون کا دھوکا ہوتا ہے اور کبھی علامتون کی
تیزی کے سبب سے زہر کا شبہہ ہوا کرتا ہے اگر یہ بیماری شدت سے ہو تو جانور
ایک گھنٹے سے تین گھنٹہ کے اندر مرجاتا ہے اور اگر تھوڑی ہو تو آٹھہ
گھنٹہ سے بارہ گھنٹہ تک زندہ رہتا ہے +

علاج اس بیماری کا یہ ہے جسقدر جلد ممکن ہو نسخہ نمبر ۱۴ دیا جاوے اگر
دوا نے اثر کیا تو فوراً جانور کو ڈکار آویگی اور سوجن پیٹ اور مشکل سے سانس
لینا کم ہو جائیگا اگر دوا نے اثر نہ کیا اور جانور دم گھٹ کر مرنے کے قریب
ہو تو دوسرے آدمی کی مدد سے جانور کا منہ کھلوا کر چھہ فٹ لمبی لچکدار نلی حلق
مین ڈالکر سانس کی نالی کے راستہ پیٹ مین پونہچا دین تاکہ ہوا اوس نلی کی راہ سے نکل آوے
ایسی نلی ہر ایک مالک مویشی کے پاس نہوگی اسواسطے تدبیر جو کہ اب لکھی
جاتی ہے فوراً کرنا واجب ہے +

پیٹ مین سوراخ کرنیکی تدبیر

پیٹ کے بائین جانب کے اوپر کے حصے پر آخیر پسلی اور کولا اور کمر کی ہڈیون
کے بیچ مین خوب تیز نوکدار چھری یا چاقو سے اتنا بڑا سوراخ کیا جاوے

اور سوراخ مین نلی جو چھوٹی انگلی کے برابر موٹی اور چھ انچ لمبی چلی جاوے ایسی نلی داخل
کرنے سے ہوا اوس نلی کی راہ سے نکلجاویگی اور جانور کو آرام ہوجائیگا اس
نلی کو ایک گھنٹہ یا زیادہ تک کہ آزار بیماری کے جاتے نہ رہین لگی رکھین اور
اوس نلی کے باہر کے سرے کے پاس تین انچ لمبی لکڑی آڑی باندھ دیوین
تا نلی پیٹ کے اندر نہ چلی جاوے بعد اسکے ایک جلاب مطابق نسخہ نمبر ۳ یا نمبر ۵
کے دیا جاوے ✽

بیمار جانور کو ہری گھاس تھوڑی تھوڑی کھانیکو دین مگر زیادہ نہ کھلاوین
اگر کبھی ایک جانور کو یہ بیماری ہوجاوے تو اور جانورونکو زیادہ کھاجانے
سے بچانا چاہئے ✽

فصل دسوین

پھول جانا یا اڑجانا چارہ کا اوجھڑی مین

یہ بیماری بھیڑ اور مویشی دونون کو ہوسکتی ہے ۔
موٹا اور سخت چارہ جیسا اولو گھاس یا سرکنڈہ کھاجانے سے بڑا معدہ
پھول جاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جانور بہت دنونکا بھوکا ہو یا اوسکو
تھوڑا تھوڑا چارہ ملا ہو پھر مزہ دار چارہ بہت سا کھاجاوے تو یہ بیماری

ضرور ہوتی ہے اور بہت دانہ کھا جانے سے کبھی یہ بیماری ہوتی ہے اور کبھی کم پانی ملنے سے بھی +

جب معدہ مین کھانا زیادہ جاتا ہے تو اوسکی اصلی حرکت کم ہو جاتی ہے اور کھانے کے بوجھہ اور پھیلاؤ سے معدہ پھیل جاتا ہے آخرکار کمزور ہوکر بیحرکت ہو جاتا ہے +

اس بیماری اور جو کہ فصل نو مین لکھی گئی ہے علامتین ایک دوسری سے ملتی ہین گر اوس بیماری مین جو کہ فصل نو مین لکھی گئی ہے معدہ ہوا کے باعث سے پھول جاتا ہے اور اوس مین زیادہ کھانے کے سبب سے یہ بیماری آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی ہے جانور پہلے سست ہو جاتا ہے جگالی نہین کرتا اور بائین طرف کا پیٹ آہستہ آہستہ پھول جاتا ہے اور جب اوسکو انگلی سے ٹھوکین تو ڈھول کی سی آواز نہین آتی جیسے کہ فصل نو مین بیان کیا گیا ہے بلکہ وہ جگہہ سخت اور ٹھوس بہ سبب زیادہ کھانے کے معلوم ہوتی ہے اور جو انگلی سے دبائین تو گڑھا پڑ جاتا ہے جیسا نرم مٹی کے اندر دبانے سے اور پیٹ کچھ قبض ہو جاتا ہے + ایک گھنٹہ کے عرصہ مین ان علامتون کی تیزی ہو جاتی ہے جانور اپنے نتھنون کو اوٹھائے رہتا ہے تاکہ سانس بآسانی لے سکے اور سانس جلد جلد لیتا ہے اکثر کراہتا ہے اگر جانور بیٹھے تو داہنے پہلو پر بیٹھتا ہے لیکن جلد کھڑا ہو جاتا ہے کیونکہ بیٹھنے سے سانس لینے مین دقت ہوتی ہے اسوجہ سے جانور کھڑا رہتا ہے اور مشکل سے سانس لیتا ہے اور کراہتا اور دانت پیستا ہے پھر جب کھانا سڑنے لگتا ہے اور جب اوسکا خمیر اٹھتا ہے تو معدہ اور بھی

پھول جاتا ہے تنفس ہلکی اور کمزور ہو جاتی ہے آخرکار سانس لینے مین بڑی
دشواری ہوتی ہے اور جانور گر کر اور دم گھٹ کر مر جاتا ہے +

یہ بیماری ایکدن سے تین دن تک رہتی ہے +

علاج اس بیماری کا اسطور سے کرنا چاہئے کہ معدہ کی حرکت شروع
ہو جاوے تا کہ کھانا نیچے اوتر جاوے اِس مطلب کے لئے ایک تیز جلاب مطابق
نسخہ نمبر ۲ دو یا تین سیر گرم پانی کے ساتھہ ملا کر پلا دے اور پچکاری گرم پانی
اور صابون کی تیل ملا کر مطابق نسخہ نمبر ۲۶ ہر پاو گھنٹہ کے بعد دیتے رہین
اور سوا اسکے پیٹ پر خاص کر کے بائین طرف ہاتھہ سے مالش
کرتے رہین اور نسخہ نمبر ۵۵ کے مطابق سینک کرین اور دوا جو نسخہ نمبر ۱۴
مین لکھی ہوئی ہے آدھی چھٹانک یا ایک چھٹانک السی کے تیل مین ملا کر تین تین
چار چار گھنٹہ بعد دین + اگر پندرہ بیس گھنٹہ کے اندر دست نہ آوین تو دوسرا جلاب
مطابق نسخہ نمبر ۱ یا ۲ کے دین اور پچکاری بدستور دیتے رہین اگر جانور سست
یا بیہوش ہونے لگے تو دوا مطابق نسخہ ۴۳ بار بار کہلا دین اور جانور کو گرم
پانی یا السی کا پتلا مانڈ جسقدر پی سکے پلا دین + جب دست جاری ہو جائین
اور بیماری کی علامتین کم ہون تو کئی روز تک سوا السی کے مانڈ اور چوکر
کی سانی کہ جس مین آدھی چھٹانک یا ایک چھٹانک نمک ملا ہو اور کچھہ کھانا
نہ کہلا دین جب کل علامتین پیٹ پہولنے کی جاتی رہین تب نرم اور پتی گھاس
تھوڑی تھوڑی دین زیادہ گھاس دینے سے بوجہ کمزوری معدہ کے پھر بیماری کے
لوٹ آنیکا ہے جس حالت مین کوئی دوا اثر معدہ اور انتڑیون پر نہ کرسکے تو [illegible] علامتین

زیادہ ہوتی جاوین تو یہ آثار معدہ کے پھول جانیکے ہین اور اوسکی پہچان
یہ ہے کہ اگر پیٹ کو اونگلیون سے دباوین تو جانور کو بہت تکلیف ہوتی ہے اور
اگر معدہ کے اندر سے کھانا نہ نکالا جاوے تو جانور کو سانس لینے مین دشواری
ہوگی اور کہڑا ہوگا اور وہ مرجائیگا ایسے وقت مین اوس جانور کو آرام دینے کی
ترکیب ایک ہی ہے یعنی بائین پہلو پر پچھلی پسلی اور کولے کے ہڈی کے بیچ مین
دو اینچہ نیچے تیز چھری سے چہپا آٹھہ انچ لمبا شگاف کرین اور پیٹ کی دیوار
کو تراشین پہر معدہ مین شگاف دیکر اور ہاتھہ ڈالکر کل کھانا نکال لین اور پہر
جلاب مطابق نسخہ نمبر ۲ یا ۵ ایک سیر یا ڈیڑھ سیر السی کے مانند مین ملا کر اوسی
شگاف کی راہ معدہ مین ڈالین پہر اوس شگاف کو سیکر پیٹ کے شگاف کو بھی
سی دین اور مرہم بموجب نسخہ نمبر ۳۳ یا نسخہ نمبر ۴۹ کے لگا دین +
اس ترکیب کے کرنے کے واسطے آدمی واقفکار ہونا چاہیے اور گو کہ یہ
تدبیر نہایت مشکل معلوم ہوتی ہے لیکن معدہ مین اگر مرض کی کثرت کے سبب سے
سوجن زیادہ ہو گئی ہو تو جانور اس حکمت سے اکثر بچ جاتا ہے +
روک اس مرض کی اسطور پر ہو سکتی ہے کہ جس سبب سے یہ بیماری ہوتی
ہے ہونے نہ دیوین +

فصل گیارہوین

کھانے کا رکجانا یا پیٹ کی ہاضمہ نہین
سوکھا اور سوکھا کھانا تیسرے معدہ مین جمع ہو کر جم جاتا ہے اور سخت ہو کر

معدہ کی حرکت مین خلل کرتا ہے اور بحالت زیادہ ہونے بیماری کے بالکل بند کر دیتا ہے +

یہ بیماری خاصکر کے موسم گرمی اور اوسوقت مین ہوتی ہے جب بسبب نہ ملنے چارہ اور پانی کے بھیڑ اور مویشی بھوکا چارہ سخت اور ریشہ دار گیاس سرکنڈہ یا جھاڑ جھنکار کھا لیتے ہین چونکہ پیٹ اوجھڑی یعنی تیسرا معدہ سخت چارے کو ہضم نہین کر سکتا اسلیئے بالکل کھانا اکٹھا ہو کر جم جاتا ہے اور سخت ہو جاتا ہے پہچان اس بیماری کی یہ ہے جانور جوگالی نہین کرتا بھوک کم ہو جاتی ہے سانس جلد جلد لیتا ہے اور کہرتا ہے جیساکہ مرض پھیپھڑے مین پیٹ قبض رہتا ہے مگر کبھی شروع بیماری مین تھوڑے پتلے دست آتے ہین جس مین سخت سیاہ رنگ جمع ہوئے چارہ کے ٹکڑے نکلتے ہین پیشاب کا رنگ سرخ ہوتا ہے اور اکثر معدہ مین سوزش ہوتی ہے جانور سانس جلد جلد لیتا ہے اور زور سے کہرتا ہے دانت پیستا ہے اور اوسکی صورت سے تکلیف کا اثر معلوم ہوتا ہے منہ اور کان اور سینگ سرد ہو جاتے ہین اور نبض بہت کم چلتی ہے اور تار کی مانند تپلی ہو جاتی ہے اور ایک منٹ مین پچاس سے سو ضرب تک حرکت کرتی ہے گوبر پتلا اور بہت بدبودار ہوتا ہے اور اوس مین کسیقدر سخت ٹکڑے بھی ملے رہتے ہین جانور کراہتا ہے اور اخیر درجہ مین کبھی بیہوشی بھی ہو جاتی ہے اور بعضے مرتبہ نہایت بے چینی + یہ آثار جیتہ کی سوزش کے سبب سے ہین +

پانچ دن سے پندرہ دن تک یہ بیماری رہتی ہے +

علاج - سخت اور سوکھا کھانا جو معدہ مین رک گیا ہے دفع کرنا ضرور ہے

اسلیئے جلاب کا نسخہ نمبر ۴۴ یا ۴۶ فوراً پلایا جاوے اور چھٹا تک ڈیڑھ چھٹانک شراب آدھ سیر السی کے گرم مانڈ مین مطابق نسخہ نمبر ۵۹ کے ہر پانچ چھ گھنٹہ بعد دیجاوے ✣

السی یا چاول کا پتلا مانڈ کھلانا چاہیئے تاکہ اوسکے ذریعہ سے ٹکڑے نرم ہوکر خارج ہوجاوین اگرچہ ۲۴ گھنٹہ کے اندر دست نہ آوین تو اوس جلاب کو دوبارہ پھر پلاؤ اور شراب اور مانڈ بدستور دیتے جاوین جبتک دست نہ آوے اور پیٹ کی سینک مطابق نسخہ ۵ کے کیجاوے اس بیماری کے علاج مین پتلے مانڈ کا زیادہ پلانا ضرور ہے کیونکہ اوسکے ذریعہ سے تیسرے معدہ پر دواؤنکی تاثیر پہنچیگی اور کھانا جو رک گیا ہے وہ نکل جائیگا مانڈ زیادہ دینے سے سخت اور بھی جو چیزون کو ملایم کرتا ہے اور تیسرے معدہ کے اندر سے نکالتا ہے اور چوتھے معدہ اور انتڑیون مین اوتارنے کی مدد کرتا ہے + چونکہ سخت چیزون کے نکلنے مین کئی دن گذر جاتے ہین اسلیئے چاہیئے کہ مانڈ برابر دیا جاوے جبتک دستون مین سخت ٹکڑے آتے رہین جب آرام کے آثار معلوم ہونے لگین تب ہری گھاس تھوڑی تھوڑی دیجاوے اور کئی دن تک نرم کھانا کھلایا جاوے کیونکہ ایسے جانور کو سخت اور سوکھی گھاس دینے سے بیماری کے لوٹ آنیکا اندیشہ رہتا ہے +

جب کوئی جانور اس بیماری سے مرجاوے اور اوسکے پیٹ کو چاک کرکے دیکھا جاوے تو پیٹ اوجھڑی یعنی تیسرا معدہ سخت معلوم ہوگا اور اوسکے اندر سے ریشہ دار چارہ کی ٹکیا مثل کھلی کے نکلیگی اور کبھی بہت ہی بالکل سوکھی پائی جاویگی

اس بیماری کے روک کی یہ ترکیب ہے کہ جب ایک جانور کو کسی گلہ مین یہ بیماری ہوجاوے تو اور جانوروں کو نرم اور آسانی ہضم ہونے والی گھاس کھلائی جاوے اور پانی خوب پلایا جاوے +

فصل بارہوین

لال پانی یا کالے پانی یا خونی پیشاب کے بیان مین

اس بیماری کو ہندی مین لال پیشاب اور بنگالی مین رکتو موترا کہتے ہین +
یہ بیماری خون کی ہے اور کھانا بخوبی ہضم نہونے کے سبب پیدا ہوتی ہے جب کھانا ہضم نہین ہوتا خون اچھیطرح پیدا نہین ہوتا اور پتلا اور کمزور ہوجاتا ہے +

اس بیماری مین بڑی کمزوری ہوتی ہے اور جب بیماری نہایت سخت ہو تو بدن بھی نہایت دبلا ہوجاتا ہے + بھیڑ اور مویشی دونون کو یہ مرض ہوسکتا ہے لیکن اکثر گاے اور بھیڑ کو بچہ دینے کے تھوڑے دن بعد ہوتا ہے اور شاید دودھ دینے کے سبب جس سے کمزوری ہوجاتی ہے یہ بیماری پیدا ہوتی ہے +

بعضی جگہہ جہان کہ زمین سیلاب دار بعضی جہان پانی مرتا ہو ہوتی ہے ایسی گھاس پیدا ہوتی ہے جسکے کھانے سے یہ بیماری ہوجاتی ہے کیونکہ وہ گھاس اکثر سڑی ہوئی اور کمزور ہوتی ہے اور اوس مین تاثیر زہریلی ہوتی ہے

یہ بات دریافت ہوئی ہے کہ ایسی زمین اگر برابر کر دیجائے تاکہ پانی جمع
نہو اور اوسمین کھاد ڈالکر کھیتی کیجاے تو پھر اُسکی گھاس کھلانے سے
یہ بیماری نہین ہوتی + یہ مرض اکثر غریب لوگون کے جانورون کو ہوتا ہے
جنکو اچھیطرح چارہ نہین ملتا اور سیلاب وار زمین مین جو خراب پانی ہوتا ہے
اوسکے پینے سے خاص اوس موسم مین جب جانورون کے پُرانے روئین
گر جاتے ہین اور نئے روئین نکلتے ہین یہ بیماری ہوجایا کرتی ہے جو مویشی ایسی
زمین کا چارہ کھاتے ہین جہان پانی بھرا رہتا ہے یا کھاد نہین پڑتی وہ اکثر
اِس بیماری مین مبتلا ہوتے ہین غرض کہ یہ بیماری پانی اور کھانے کی
خرابی سے پیدا ہوتی ہے خاصکر کے ایسے کھانے سے جو دیکھنے مین بہت
ہو مگر قوت کم ہو تو ایسے کھانے سے خوب دبلا اور کمزور ہوجاتا ہے اور
عجب نہین کہ سواے ڈبلے ہونے کے خون مین اور دوسری خراب میلی چیز
ملکر پیشاب کے ساتھہ نکل جاتی ہے +

پہچان اس بیماری کی یہ ہے شروع مین یہ معلوم ہوتا ہے کہ جانور اچھیطرح
تازہ نہین ہوتا اور کبھی اچھیطرح چارہ نہ کھانے کے باعث بیمار معلوم ہوتا ہے اور
اچھیطرح جگالی نہین کرتا + دودھاری گاے کا دودھ کم ہوجاتا ہے روئین
کھسٹ جاتے ہین بدن کا چمڑا خشک اور زردی مائل معلوم ہوتا ہے جانور کی
پیٹھہ خمدار ہوجاتی ہے اور اور جانورون سے علیحدہ کھڑا رہتا ہے دو یا تین
دن تک دست ہوتے ہین پھر پیٹ قبض ہوجاتا ہے گو کچھہ پچک جاتی ہے
پیٹ مین درد کی علامت ظاہر ہوتی ہے اوسوقت تک پیشاب کے رنگ مین کچھ

تبدیلی نہین ہوتی اور یہی حالت دستون کے جاری رہنے تک رہتی ہے مگر قبض کے شروع ہوتی ہی پیشاب خوب سرخ ہو جاتا ہے اور پیشاب کرنے کے وقت جانور کو کچھ تکلیف بھی ہوتی ہے ۔ قبض چوتھے دن ظاہر ہوتا ہے اور اسکے ساتھ بار بار پیشاب ہوتا ہے نہایت سرخ رنگ اور بدبو دار بلکہ گہری سرخی کے باعث سے پیشاب کا رنگ سیاہ معلوم ہوتا ہے اور اسی سبب سے اس بیماری کو انگریزی مین سیاہ پانی بھی کہتے ہین ۔ جانور بہت کمزور ہو جاتا ہے اور منہہ اور پپوٹون کے اندر کی جھلی پیلی پڑجاتی ہے آنکھین دھنس جاتی ہین منہہ اور کان اور ٹانگین سرد ہو جاتی ہین نبض کمزور سانس جلد جلد آتی ہے جانور اکثر پڑا رہتا ہے اور بہت جلد دبلا ہو جاتا ہے علامتین پیٹ کے درد کی اکثر ظاہر ہوتی ہین اور رفتہ رفتہ کمزور ہو کر مرجاتا ہے ۔ یہ بیماری پانچ یا چھہ دن سے پچیس دن تک رہتی ہے ۔

علاج یہ ہے شروع بیماری مین دوا مطابق نسخہ نمبر ۴ کے فوراً دینا چاہئے تاکہ کھانا جو کہ ہضم نہین ہوا نکل جائے اور بعد دست آنے کے دوا مطابق نسخہ نمبر ۱۲ یا نمبر ۱۵ یا نمبر ۱۴ کے دینا چاہئے ۔ جب ایک معتاد جلاب کافی نہو تو بارہ گھنٹہ کے بعد دوبارہ آدھا جلاب پھر دیا جاوے ۔ کھانے کے واسطے السی یا چاول کا مانڈ اور ہری نرم گھاس دین ۔

اس بیماری کے دوسرے درجہ مین اگر دست بہت آنے لگین اور جانور کمزور ہوتا جائے تو نسخہ نمبر ۱۳ دیا جا سکتا ہے مگر وہ دوائین جو قبض کرتی ہین کم اور نہایت ہوشیاری کے ساتھ دینا چاہئے ۔ جانور کی طاقت قایم

اور شروع مین علاج کرنے سے جلد فایدہ ہوتا ہے خاصکر اون جانورونکو
جنکو علاوہ علاج کے اچھا ٹھنڈا اور دوب گھاس اور نرم چارہ دیا گیا ہو +
جب کسی چراگاہ کی گھاس کھانے سے یہ بیماری ہو تو وہان کی زمین کو برابر
کرڈالنا چاہیئے تاکہ پانی وہان نہ ٹہرنے پاوے اور وہان کھاد ڈلوا دینا
چاہیئے + اگر مالک چراگاہ کو اسقدر مقدور ہو تو بہتر ہوگا کہ اوس زمین پر
ہل چلاکر کچھہ اور غلہ بودین +

فصل تیرہوین

پیٹ کا چلنا

اِس بیماری کو پنجاب مین بھوکنی اور بنگالہ مین پیٹ نامین ہہ کہتے ہین +
اِس مین گھڑی گھڑی دست آتے ہین مگر بخار وغیرہ اسکے ساتھہ نہین
ہوتا لیکن کسیقدر پیٹ مین درد ہوتا ہے معدہ اور انتڑیون کے سبب سے
دست پتلے بہت آتے ہین +

سبب اِس بیماری کا خراب چارہ اور زہردار پھول پتی کھانے یا گندہ
پانی پینے سے ہوتا ہے بعضی جگہہ کی زمین ایسی ہی ہوتی ہے کہ وہان کی گھاس
کھانے سے یہ بیماری ہوجاتی ہے اور ایسی زمین اکثر دلدل ہوتی ہے
پنجاب مین اس بیماری کو بھوکنی کہتے ہین اور ٹھنڈے دنون سے اوس
ملک کے گرم حصون کے مویشیون کو اوس موسم مین یہ بیماری ہوتی ہے جبکہ بارش ہوا ہو یا پانی مشکل سے

ملنے کے سبب سے جانور خراب چارہ اور زہردار پتی کھا جاتے ہین اور بہت گندہ پانی پیتے ہین + یہ بیماری ایک بڑی مقدار جلاب سے اور زیادہ چارہ کھا جانے سے بھی ہوسکتی ہے +

پھیپھڑے کی بیماری مین اور خون کی اور بیماریون کے اخیر درجہ مین بھی پیٹ چلنے لگتا ہے + پیٹ مین یکایک سردی پہونچنے سے خاصکر کے اوس صورت مین جبکہ انتڑیون مین کسیطرح کا فساد ہو یہ بیماری ہوجاتی ہے ۔ سخت گرمی یعنی تیز دھوپ کے اثر سے بھی یہ مرض ہوسکتا ہے اکثر نئی گھاس کھانے سے جب اول بارش مین پھوٹ نکلتی ہے جانورونکو یہ بیماری ہوجاتی ہے +

پہچان اس بیماری کی یہ ہے جانور گھڑی گھڑی پتلا گوبر کرتا ہے اور ہوا نکلتی ہے مگر شروع مین درد یا کونتھنا نہین ہوتا + بھوکھ کم نہین ہوتی مگر جگالی کرنے مین کسیقدر فرق ہوجاتا ہے + اور دودھ دینے والے جانورون کا دودھ کم ہوجاتا ہے مگر اُنکی صحت مین بالکل فرق نہین پڑتا البتہ اگر پیٹ بہت دنون تک چلتا رہے تو جانور گوبر کرنے کے وقت کونتھتا ہے اور پیٹھ خمدار ہوجاتی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ جانور کو تکلیف ہے اور کبھی گوبر کے ساتھہ خون بھی آتا ہے + پنجاب مین اس بیماری سے جانور مرجاتے ہین کیونکہ اصلی سبب اس بیماری کا قایم رہتا ہے +

علاج کی تدبیر منحصر ہے اوس سبب پر جس سے یہ بیماری ہوئی لیکن قاعدہ علاج اس بیماری کا یہ ہے کہ چراگاہ یا چارہ اور پانی تبدیل کردیا جاوے اور نرم اور اچھا چارہ اور میٹھا پانی دیا جاوے بعد اُسکے نسخہ نمبر ۲۴ اور اگر کونتھنا

پیچش کبھی بعد پیٹ چلنے کے ہوتی ہے یا خراب گھاس یا چارہ کھانے سے یا گندہ پانی پینے سے یا رات کے وقت سردی اور اوس مین رہنے سے ایسے موسم مین جبکہ دن مین بہت گرمی ہوتی ہے یہ مرض ہوجاتا ہے خاص کرکے اون جانورون کو جوکہ دلدل زمین پر رہتے ہین +

جب یہہ بیماری پیٹ چلنے سے ہووے تو اول مین وہی علامتین جنکا بیان پچھلی فصل مین ہوا ہے پائی جاوینگی لیکن اکثر یہہ بیماری بغیر پیٹ چلنے کے بھی یکایک ہوجاتی ہے + جانور کو جاڑا دیکر بخار چڑھ آتا ہے اور گھڑی گھڑی گوبر کرتا ہے اور گوبر کچھہ سخت اور کچھہ پتلا خون اور آنو ملا ہوا کرتا ہے اور آنو جمی ہوئی انڈے کی سفیدی کی مانند ہوتی ہے پیٹ کا درد معلوم ہوتا ہے جانور بار بار زور سے کونتھتا ہے اور گوبر کرنیکا ارادہ کرتا ہے تو وہ مقام بوجہ زور کرنیکے نکل آتا ہے اِس بیماری مین جگر کے اندر اکثر فساد ہوتا ہے اسلیئے منہہ اور ہوٹون کے اندر کی کھال زردی مائل ہوجایا کرتی ہے +

مطابق ترکیب نسخہ نمبر ۵ کے پیٹ تک سینک کرنا چاہیئے کہ وہ جگہہ سرخ ہوجائے یا لوہے کو آگ مین گرم کرکے پیٹ پر ہلکا داغ دیوین اور نسخہ نمبر ۵۴ دینے کے بعد اگر کونتھنا جاری رہے تو ایک رسی سے کمر کو کسکر باندھ دیوین اور کبھی کبھی مطابق نسخہ نمبر ۴۲ کے پچکاری دیتے رہین + ایک دو دن تک دستون کو کسیقدر جاری رہنے دین مگر زیادہ نہونے دیوین پھر نسخہ نمبر ۴۴ دیا جاوے کھانے کے واسطے صرف انڈا دینا چاہیئے جسمین آدھا چاول اور آدھی السی ہو اور تھوڑا سا نمک بھی ملا دین اور کھل پکاکر بھی کھلانا چاہیئے + اگر پیچش

جاری رہے تو نسخہ نمبر ۴۵ دن مین ایک یا دو دفعہ دیا جاوے اور جانور کو صرف
چاول کے مانڈ پر رکھین جبتک گوبر سخت نہ کرنے لگے پھر چاول اور السی
برابر وزن لیکر اوسکا مانڈ دیا جاوے + جب جانور اس بیماری سے اچھا ہونے
لگے تو اوسکو صرف نرم اور وہ کھانا جو کہ جلد ہضم ہو دینا چاہیئے ورنہ
بیماری کے اولٹ آنیکا اندیشہ ہے + تھان صاف اور سوکھا اور اونچا اور ہوادار
ہونا چاہیئے + رات کو جب سردی ہو تو کمّل اوڑھا دین +

چیچک کے آخری درجہ مین بھی یہہ بیماری ہو جاتی ہے مگر جب صرف پیچش ہو
تو اسمین اور علامتین چیچک کی ظاہر نہین ہوتین (دوسری فصل کو دیکھو)۔

فصل ستریہوین

جگر کے کیڑے کے بیان مین

یہ بیماری خاص بھیڑون کو ہوتی ہے +

اس بیماری مین بھیڑون کے جگر کے اندر تھیلی مین کیڑے پیدا ہو جاتے
ہین + نیچی زمین کا چارہ کھانے سے یہ بیماری ہوتی ہے اگر ایسی زمین ڈھالو
کر دیجاوے تو پھر وہان کے چارہ کھانے سے کچھ نقصان نہین ہوتا +

یہہ بیماری آہستہ آہستہ ہوتی ہے یعنی بھیڑ رفتہ رفتہ لاغر ہوتی جاتی ہے اگر
کولون اور ران پر ہاتھ رکھکر دبایا جاوے تو چمڑے کے نیچے کرکراہٹ کی
آواز معلوم ہوتی ہے اول تو رنگ چمڑے کا تبدیل ہوکر بہت پھیکا پڑ جاتا ہے

اور اوسکے اوپر کی اون کمزور ہو جانے کی وجہہ سے آسانی اوکھڑ آتی ہے اور
کچھہ روز کے بعد چمڑا بدرنگ ہو جاتا ہے اور اوسپر زردی مائل سیاہ دہبے پڑ جاتے
ہین تھوتھن کے نیچے سوجن ہو جاتی ہے بلکہ کسیقدر سوجن تمام بدن مین ہو جاتی ہے
آنکھونکی چمک جاتی رہتی ہے آنکھہ کی سفیدی زرد ہو جاتی ہے پلکھہ دب جاتی ہے
اور پیٹ بڑھہ جاتا ہے پیاس بہت لگتی ہے بھوک زیادہ ہو جاتی ہے یعنی بھیڑ
چارہ خوب کھاتی ہے اونکے اکثر کھانستی ہے یہہ کھانسی پھیپھڑے مین کیڑے پیدا ہو جانے
کے باعث سے ہوتی ہے یہہ کیڑے مثل جگر کے کیڑون کے نہین ہوتے بلکہ
سوت کے مانند پتلے ہوتے ہین + دست جاری ہو جاتے ہین کبھی شروع مرض
سے اور کبھی کچھہ عرصہ کے بعد اور روز بروز بڑہتے جاتے ہین یہانتک کہ جانور
کمزور اور دبلا ہو کر مر جاتا ہے +

جب یہہ بیماری گلہ مین پیدا ہو تو بھیڑون کو اونچی اور برابر زمین پر لیجانا
چاہیئے جہان بدبودار بھیگی گھاس نہو بیمار بھیڑ کو سایہ دار اور سوکھے مکان مین
رکھنا چاہیئے اور نسخہ نمبر ۱۵ کو ایک یا دو دفعہ دن مین دینا چاہیئے + کھانا سوکھا
اور قوت دار ہو مثلا وہ گھاس جو کہ اونچی زمین پر پیدا ہوتی ہے کھلاوین اور
دانہ یا کھلی یا چاول کا مانڈ تھوڑا سا نمک ملا کر دین +

جو بھیڑ اس بیماری مین مری ہو اوسکو چیر کر دیکھین یہ علامتین پائی جاوینگی
رگین گل گئی ہونگی چمڑا زردی مائل اور پیٹ مین پانیکی علامتین پائی جاینگی جگر درست
نہین ہوگا اور جھینگے کی صورت کے کیڑے پیٹ کی نالی اور چوتھے معدے اور انتڑیونکے
اوپر کے حصہ مین پائے جاینگے رگون مین بہت کم اور پتلا پھیکے رنگ کا خون ہوگا +

جس زمین کے چارہ سے یہہ بیماری پیدا ہوتی ہو وہ زمین برابر اور ڈھالو کردی جائے اور چونا اور راکھہ اور نمک وہان ڈالا جائے تو یہہ بیماری دور ہو جانیگی +

فصل سولھوین

کھانسی مین

بنگالی زبان مین اسکو کاشی کہتے ہین +

اِس بیماری مین سانس لینے کی نالی اور اوسکی شاخون مین جو پھیپھڑون مین جاکر پھیلتی ہین سوجن ہو جاتی ہے + اگر علاج گلے کی سوجن کا نہ کیا جاسے تو یہہ بیماری ہو جاسکتی ہے + پھپھڑون کی سانس لینے کی نالی اور اوس کی شاخون مین اس قسم کی سوجن ہونے کا یہہ باعث ہے کہ اول مین باریک سوت کی مانند کیڑے پیدا ہو جاتے ہین +

یہہ بیماری پھپھڑون اور پھیپھڑون کو اکثر ان کیڑون کے پیدا ہونے سے ہوتی ہے اور ان کیڑون کے انڈے کھانے کے ساتھہ یا اور کسیطرح پیٹ کے اندر جاکر کیڑے بن جاتے ہین زیادہ عمر کے مویشیون کو جب کھانسی کی بیماری ہوتی ہے تو اکثر سردی کھانے اور بھیگنے یا کسی اور ایسے سبب سے ہو جاتی ہے جبکہ گلا سوج جائے یا زکام ہو جائے +

زیادہ عمر کے مویشی مین اس بیماری کی علامتین مثل گلا سوج جانے کے

ہوتی ہین جسکا ذکر فصل چھٹے مین ہوا ہے پہلے اول بہت خشک اور کھر کھری کھانسی ہوتی ہے سانس جلد جلد چلتی ہے اور اوسکے ساتھ سائین سائین کی آواز آتی ہے اگر حلق کے نیچے کان لگائین تو یہہ آواز بخوبی سنائی دیتی تھوڑے عرصہ کے بعد رطوبت پیدا ہوکر کھانسی تیز ہوجاتی ہے تب سانس لینے مین خرخراہٹ ہوجاتی ہے اور کھانسنے مین ناک سے رطوبت اور منہ سے بلغم نکلتا ہے بچھڑے یا بھیڑ کو بسبب پیدا ہوجانے کیڑون کے جو کھانسی ہوتی ہے تو اونکی کھانسی کھس کھس ہوتی ہے اور بار بار اوٹھتی ہے اور کھانسی کے ساتھ کسیقدر آواز سائین سائین کی بھی آتی ہے کھانستے وقت جانور اسطرح کھڑا ہوتا ہے کہ اوسکے اگلے پیر آگے کو بڑھے ہوئے ہوتے ہین اور کہنیان باہر کو جھکی ہوئین گردن تنی ہوئی سر تھوڑا جھکا ہوا اس غرض سے کہ کھانستے وقت تکلیف نہو اور بلغم کے ساتھ کیڑا نکلجائے جانور روز بروز دوبلا ہوتا جاتا ہے اور اکثر دو تین ہفتہ مین مرجاتا ہے جب یہہ بیماری ایک جانور کو ہو تو لگکے اکثر جانورونکو بھی ہوجاتی ہے +

جب کوئی علامت کھانسی کی بڑی عمر کے مویشیون مین پائی جائے تو فوراً علاج کرنا چاہئے + دوا ابلا اوٹھانیوالی مثلاً نسخہ نمبر ۱۸ کو حلق کے نیچے اور گردن پر خوب ملا جائے یا لوہا گرم کرکے داغ دین اگر مرض سخت ہو تو دونون باتین کرنا چاہئین پھر نسخہ نمبر ۲۰ جسکے دینے کی ترکیب نسخہ نمبر ۶ مین لکھی ہے دینا چاہئے اور جانور کو سایہ دار مکان مین رکھین میلے اور بند مکان مین ہرگز نہ باندھین تاکہ سانس لینے کے واسطے اچھی صاف ہوا ملے اور چاول یا السی کا مانڈ یا چوکر کی سانی دین یا نسخہ نمبر ۱۸ کا سفوف ملاکر دن مین ایک یا دو دفعہ

دین اور اگر سردی ہو تو رات کو کمل اوڑھا دین اور سوکھی گھاس نیچے بچھا دین آبلہ کا زخم ہرا رکھنے کے لئے نسخہ نمبر ۵ زخم پر دو دفعہ دن مین ملتے رہین + اِس بیماری کے ساتھ کبھی کبھی مرض پھیپھڑے کی علامتین جنکا بیان فصل چوتھی مین کیا گیا ہے ظاہر ہوتی ہین + جب بھیڑ یا بچھڑون کو کیڑون کی وجہ سے کھانسی ہو تو نسخہ نمبر ۲۰ بچھڑون کو اور نمبر ۲۲ بھیڑون کو دینا چاہیے اور اون کی خوراک مین خوب نمک ملا کر دیتے ہین + اگر بہت سے جانورون کو ایکبارگی یہ بیماری ہو جائے تو سبکو ایک مکان مین بند کر کے اوسکا دروازہ کسیقدر بند کرین اور مطابق نسخہ نمبر ۱۵ گندھک جلا کر دھونی دین اگر آدھ گھنٹہ تک دھونی دی گئی ہو اور اس عرصہ کے بعد کھانسی زیادہ اوٹھے تو مکان کا دروازہ کھول دین تاکہ ہوا کی آمد و رفت بخوبی ہو اور پھر اوسدن دھونی دینا موقوف رکھین +

فصل ستھرہوین

زہر دیا جانا یا کھانا

زہر کھانے سے جو جانور مرتے ہین یا تو زہر اتفاق سے خود چارہ کے ساتھ کھا جاتے ہین یا کوئی شخص بدنیتی سے اونکو کھلا دیتا ہے زہر دو قسم کا ہوتا ہے ایک تو وہ جو کہ نباتی ہوتا ہے اور دوسرا معدنی جو کہ کان سے نکلتا ہے + ہندوستان مین چار لوگ اکثر جانورون کو زہر کھلا دیتے ہین اس مطلب سے

که اونکی کھال لیجاسکے کیونکہ ہندوستان مین یہہ قاعدہ ہے کہ مردہ جانورونکی
لاش گنؤرون یعنی بھاگر پر پھینکدیتے ہین اور اونکی کھال کے حقدار چمار ہوتے ہین
بعضے ضلعون مین چمار لوگ زمیندارون کو بعوض اس حق کے نذرانہ دیتے ہین +

چمار کھال نکالکر چمڑے کے بیوپاریونکے ہاتھہ بیچ ڈالتے ہین + اکثر جگہہ چمارون
اور سوداگرون مین قول اور اقرار اور لکھا پڑھی ہوجاتی ہے اسمضمون سے کہ
اتنے عرصہ مین اسقدر کھالین چمار لاوینگے اور سوداگر اوسکے عوض اسقدر روپیہ
دینگے بلکہ یہہ بھی دستور ہے کہ سوداگر لوگ چمارون کو کچھہ روپیہ پیشگی دیدیتے ہین اسوجہہ
سے جب چمارون کو اوس مدت مین کھالین اوسقدر نہین ملتین جسقدر اونکو درکار
ہین تو وہ جانورون کو زہر کھلادیتے ہین یہہ لوگ اکثر خود زہر دیتے ہوئے یا اپنی
جورو بچون کے ہاتھہ سے دلاتے ہوئے پکڑے گئے ہین +

طریقہ زہر دینے کا یہہ ہے کہ زہر کو تھوڑے سے گھی یا آٹے مین ملاکر کیلا یا اور
کسی ورق کے بیچ مین لپیٹا ہوا گرو انیکے منہہ مین دیدیتے ہین یا چارہ کھانے
کے وقت اوسکے سامنے رکھدیتے ہین کہ چارہ کے ساتھہ اوس کو بھی
کھاجائے +

دوسرا طریقہ یہہ ہے کہ چراگاہ مین جہان کہین اچھا چارہ دیکھتے ہین اوسپر
زہر چھڑک دیتے ہین +

تیسرا طریقہ یہہ ہے کہ جانور کے بدن مین کسی جگہہ پر تیز نوکدار آلہ سے کھال
کے نیچے چھیدکر کے زہر ڈالدیتے ہین یا گوبر کی راہ یا پیشاب کی راہ مین زہر ڈال
دیتے ہین +

زہر جو اکثر استعمال مین لاتے ہین وہ سنکھیا یا ہرتال ہے بعضے مرتبہ وہ زہر جو کہ نباتی ہوتا ہے مثل دھتورہ یا میٹھا تیلیہ یا مدار یا کچلا کام مین لاتے ہین + سنا گیا ہے کہ بعضے مرتبہ چمارون کو سنکھیا سوداگر لوگ دیتے ہین + جب چیچک کی بیماری جانورون مین پھیلی ہو اوسوقت چمارون کو زہر کھلانے کا خوب موقع ہاتھ لگتا ہے کیونکہ کوئی شبہہ نہین کرتا ہے کہ ہمارے جانور کو زہر دیا گیا ہے اچار لوگ بخوبی جانتے ہین کہ چیچک کی بیماری اُڑکر لگنےوالی ہے اسواسطے چمارون نے ایک دفعہ یہہ تدبیر کی کہ ایک مردہ جانور کے معدہ اور انتڑیون کی الائش جو کہ چیچک کی بیماری سے مرا تھا دوسری گانو کی چراگاہ مین پھینکدی تھی تاکہ وہان بھی چیچک کی بیماری پھیل جائے اور کھال ہاتھ لگے بعضے مرتبہ مویشی رینڈی کے درخت کے پتے یا بیج کھالیتے ہین اور قحط سالی مین زہریلی گھاس وغیرہ کھانے سے بیمار ہوجاتے ہین ÷

جب گاے یا بیل زیادہ زہر کھاجاتا ہے تو یکایک بیمار ہوجاتا ہے تھرتھراتا ہے پیٹ مین بہت درد ہوتا ہے جسکے باعث وہ اپنے پیٹ مین سینگ یا پچھلے پیرون کو مارتا ہے اور گردن پھیر کر پیٹ کی طرف بار بار دیکھتا ہے منہ سے جھاگ بہتا ہے پیاس بہت معلوم ہوتی ہے دست جاری ہوجاتے ہین خون بھی دست مین آتا ہے اور اکثر دو گھنٹہ سے چار گھنٹہ کے اندر مرجاتا ہے + جلدی یا دیر مین مرنا مقدار اور قسم زہر پر منحصر ہے +

چونکہ زہر اکثر بہت سا کھلایا جاتا ہے اسواسطے علاج سے کم فایدہ ہوتا ہے اور مالکان مویشی کے پاس دوا بھی نہین ہوتی جس سے اثر زہر کا دفع ہو +

جب کسی مالک مویشی کو شبہہ ہو کہ اوسکے مویشی کو زہر دیا گیا ہے تو چاہئے کہ جانور کے مرنے کے بعد چوتھے معدہ یعنی جھینہ اور انتڑیون کے شروع حصہ کی آلایش اور ایک ٹکڑا معدہ کا ایک انتڑی کا خصوصًا وہ جو کہ جھینہ سے ملا ہوتا ہے کاٹکر ایک بڑی بوتل میں رکھکر خوب تیز ہندوستانی شراب اوسمین بھر دے اور خوب مضبوط ڈاٹ لگا کر امتحان کے لیئے بھیجدے + صاحب مجسٹریٹ اور ضلع کے ڈاکٹر صاحب اوسکی بخوشی مدد کرینگے کہ کسطرح سے بوتل امتحان کرنے والے صاحب کے پاس روانہ کرین +

جب جانور کم زہر کھا گیا ہو اور علامتین بھی کم ہون تو نسخہ نمبر ۲ یا ۴ فورًا دینا چاہیئے اور السی کا ماڑ کھلاوین جبتک پیٹ کا درد نہ جاوئے اور دست بند نہو وین تب تک ہرگز پانی نہ دینا چاہئے +

بیمار جانور کو کھانے کے واسطے کھلی کو پکا کر اوسکے ساتھ چوکر کی سانی دینا چاہئے اور ایک یا دو روز کے بعد ہری گھاس کھلاوین لیکن سخت گھاس ہرگز نہ دین +

فصل اٹھارھوین

نسخہ جات جلاب مین

نمبر ۱

سفوف جمالگوٹا ——————— ڈیڑھ ماشہ

نمک یعنی کھانے کا لونڈا یا سم یعنی دست آنیکا نمک ——————— تین چھٹانک

یہ جلاب چاول کے آدھ سیر گرم مانڈ مین ملا کر قبض کی حالت مین دین ۔

نمبر ۲

سفوف گندھک ——————— ایک چھٹانک

السی کا تیل ——————— دو چھٹانک

چاول کا گرم مانڈ ——————— آدھ سیر

یہہ ملائم جلاب ہے ۔ بعد جلاب کے اگر دست جاری ہون کھانا مقطوعہ ہو اس لئے نسخہ کو دو بار [illegible]

نمبر ۳

السی کا تیل ——————— ایک پاؤ [illegible]

سفوف گندھک ——————— [illegible]

سفوف سونٹھ ——————— سوا تولہ

یہہ جلاب سخت ہے چاول کے آدھ سیر گرم مانڈ مین ملا کر پلا دین ۔ ٹٹیرے کے واسطے آدھا وزن ان دواؤن کا کافی ہے ۔

نمبر ۴

نمک ——————— چھہ چھٹانک

مصبر ——————— سوا تولہ

سفوف گندھک ——————— پانچ تولہ

سفوف سونٹھ ——————— اڑھائی تولہ

[illegible] ——————— دو چھٹانک

پانی گرم ——————— ایک سیر

اس جلاب کا بچھیر کے واسطے چھٹا حصہ کافی ہوگا +

نمبر ۵

اپسم سالٹ یعنی دست آنیکا نمک یا کھانیکا نمک ——— دو چھٹانک

سفوف گندھک ——— ڈیڑھ چھٹانک

سفوف سونٹھ ——— سوا تولہ

راب ——— ڈیڑھ چھٹانک

یہہ ملائم جلاب ہے + سب دواؤن کو دو سیر گرم پانی مین ملاکر اور ٹھنڈا کرکے پلاوین +

نمبر ۶

اپسم سالٹ یا نمک ——— چھہ چھٹانک

[illegible] تیل ——— پانچ چھٹانک

السی کا تیل ——— دو چھٹانک

سفوف سونٹھ ——— پانچ چھٹانک

ہندوستانی شراب ——— ایک چھٹانک

یہہ تیز جلاب ہے + دو سیر گرم پانی مین سب دواؤنکو ملاکر گنگنا پلاوین بچھیرے کے واسطے آدھا کافی ہے اور بچھیر کے واسطے چھٹا حصہ +

نسخجات دافع بخار

نمبر ۱

کافور ——— نو ماشہ

شورہ ——————————— ایک تولہ

ہندوستانی شراب —————————— آدھی چھٹانک

پہلے کافور کو شراب مین ملاوین بعد اوسکے شورہ کو ڈالین اور ایک سیر ٹھنڈے پانی مین ملاکر پلاوین +

نمبر

شورہ ——————————— سوا تولہ

نمک ——————————— اڑھائی تولہ

سفوف چرایتہ ——————————— اڑھائی تولہ

راب ——————————— ڈیڑھ چھٹانک

ان سب چیزون کو آدھ سیر پانی مین ملاکر پلاوین +

نمبر ۹

کافور ——————————— نو ماشہ

شہد ——————————— نو ماشہ

سفوف بیخ دہتورہ ——————————— ساڑھے چار ماشہ

ہندوستانی شراب ——————————— آدھی چھٹانک

پہلے کافور کو شراب مین ملا کر شہد اور بیخ دہتورہ کو ڈالین اور آدھ سیر ٹھنڈے پانی مین ملا کر پلاوین +

نسخہ جات دوا واسطے لانے طاقت کے

نمبر ۱۰

نمک ــــــــــــــــــــ تین چھٹانک

سفوف سونٹھ ــــــــــــــــــــ دو چھٹانک

سفوف کڑوا ــــــــــــــــــــ ایک چھٹانک

جب جانور کو بھوک نہ لگے آدھی چھٹانک ہر بار کھانے کے ساتھ مویشی کو کھلا دیں ٭

نمبر ۱۱

سفوف تھرمہ ــــــــــــــــــــ ایک چھٹانک

سفوف سونف ــــــــــــــــــــ دو چھٹانک

نمک ــــــــــــــــــــ دو چھٹانک

جب مویشی کو بھوک نہ لگے چہارم حصہ اس نسخہ کا ایک خوراک ہے ٭

نمبر ۱۲

سفوف سونٹھ ــــــــــــــــــــ سوا تولہ

سفوف چرایتہ ــــــــــــــــــــ سوا تولہ

سفوف کالی مرچ ــــــــــــــــــــ سوا تولہ

سفوف اجوائن ــــــــــــــــــــ سوا تولہ

نمک ــــــــــــــــــــ ایک چھٹانک

سب دواؤں کو خوب ملا کر چہارم حصہ اس کا اور گرم مانڈ میں ملا کر پلا دیں ٭

نمبر ۱۳

سفوف کھریا مٹی ———— ایک چھٹانک
سفوف کتھہ ———— آدھی چھٹانک
سفوف سونٹھ ———— سوا تولہ
افیون ———— ساڑھے چار ماشہ
ہندوستانی شراب ———— ایک چھٹانک
پانی ———— ڈیڑھ پاؤ

سب کو خوب ملا کر بچھیڑے کو ایک سے دو چھٹانک تک صبح و شام دیں اور بچھیڑوں کو اس سے دو چند پلاویں ٭

نمبر ۱۴

ہندوستانی شراب ———— آدھ پاؤ
سفوف سونٹھ ———— ایک چھٹانک
سفوف کالی مرچ ———— سوا تولہ

ان سب کو آدھ سیر گرم پانی میں ملا کر جوان مویشی کو پلا دیں اور بچھڑے کو آدھا کافی ہوتا ہے ٭

نمبر ۱۵

[illegible] ———— چھ ماشہ
سفوف ہیرا کسیس ———— ڈیڑھ ماشہ

پیس کر اور ملا کر دو خوراک کر کے ایک مرتبہ بچھیڑے کو کھلا دیں ٭

تین چار روز تک ایک یا دو دفعہ دن مین دیا جاوے +

نمبر ۲۰

تیل تارپین — — — — — — — ایک چھٹانک

تیل السی — — — — — — — — تین چھٹانک

ایک سیر گرم پیچ مین ملا کر پلادین دوسرے تیسرے دن اسیطرح دیتے رہین +

نمبر ۲۱

نمک — — — — — — — — — چھہ ماشہ

سفوف ہیراکسیس — — — — — — ڈیڑھ ماشہ

اسکا سفوف ملا کر روزمرہ بھیڑ کو دین +

نمبر ۲۲

تیل السی — — — — — — — — ایک چھٹانک

تیل تارپین — — — — — — — پاؤ چھٹانک

ملا کر واسطے دفع کرنے کیڑون کے بھیڑ کو پلادین +

نسخہ جات ادویۂ قابض

نمبر ۲۳

سفوف نیلا تھوتھا — — — ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک

پانی آدھ سیر ملا کر مویشی کو پیچش کی بیماری مین جو کہ بہت روز سے ہو دیا جاوے +

نمبر ۲۴

سفوف کھریامٹی ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ پونے چار تولہ

پاس کا گوند ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ پون تولہ

افیون ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ساڑھے چار ماشہ

سفوف چرایتہ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ سوا تولہ

سب کو اچھی طرح پیسکر ایک چھٹانک ہندوستانی شراب مین ملا دین اور ایک سیر چاول کے مانڈ مین ڈالکر واسطے بند کرنے دستون کے پلاوین +

نمبر ۲۵

سفیدہ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ڈیڑھ ماشہ

سفوف کھریامٹی ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ اڑھائی تولہ

افیون ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ پون تولہ

خوب گاڑھے مانڈ مین ملا کر دو مرتبہ دن مین واسطے دور کرنے مرض پیچش کے کھلاوین +

نمبر ۲۶

سفوف نیلا تھوتھا ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک

پانی ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ایک پاؤ

ملا کر بھیڑ کو دین +

نمبر ۲۷

سفوف کھریا مٹی — ایک چھٹانک

سفوف کتھا — اڑھائی تولہ

سفوف سونٹھ — سوا تولہ

افیون — ساڑھے چار ماشہ

ہندوستانی شراب — ایک چھٹانک

پانی — ڈیڑھ پاؤ

خوب ملا کر بچھیر کو صبح و شام ایک یا دو چھٹانک کھلاوین اور بچھڑے کو اس سے دو چند پلاوین +

نمبر ۲۸

سفوف کھریا مٹی — سوا تولہ

افیون — ڈیڑھ ماشہ

سفوف ریوند چینی — نو ماشہ

سبکو ملا کر دودھ یا السی کے مانڈ مین بچھڑے کو پیچش کے مرض مین دین اور بچھیڑ کے بچہ کو تیسرا حصہ دینا چاہیے +

نمبر ۲۹

سفوف افیون — ایک رتی

سفوف کھریا مٹی — ساڑھے چار ماشہ

سفوف کڑرو — ساڑھے چار ماشہ

سفوف سونٹھ ---------- ساڑھے چار ماشہ

بچھیرے کو جبکہ دست ہوتے ہوں السی کے گرم پانی میں ملاکر دینا چاہئے +

نمبر ۳۰

اگانے کی دوائیں

سفوف اکھریا مٹی ---------- دو چھٹانک

سفوف آنولا ---------- اڑھائی تولہ

سفوف پھٹکری ---------- دو تولہ

سفوف نیلا تھوتھا ---------- سوا تولہ

ان سب کو ملاکر پیس ڈالیں اور گھاؤ پر چھڑک دیں +

نمبر ۳۱

طوطیا کا مرہم

نیلا تھوتھا ---------- ساڑھے چار ماشہ

تیل تارپین ---------- ساڑھے چار ماشہ

تیل السی ---------- دو چھٹانک

موم ---------- آدھ پاؤ

موم کو تیل میں گھلا کر تیل تارپین اور نیلا تھوتھا ملادیں جبتک ٹھنڈا ہونہ دے +

یہہ مرہم خراب زخموں پر لگایا جاتا ہے +

نمبر ۳۲

نیلے تھوتھے کا پانی

نیلا تھوتھا — — — — — — — — ساڑھے چار ماشہ

گرم پانی — — — — — — — — — ایک پاؤ

نیلے تھوتھے کو پانی مین ملا کر جب ٹھنڈا ہو جائے تو لگاوین یہہ پانی زخم اچھا کرنے کے واسطے بہت مفید ہے +

نمبر ۳۳

پھٹکری کا مرہم

پھٹکری — — — — — — — — اڑھائی تولہ

تیل السی — — — — — — — — ڈیڑھ چھٹانک

موم — — — — — — — — ڈیڑھ چھٹانک

تیل تارپین — — — — — — — — پاؤ چھٹانک

موم کو تیل مین گھلا کر تیل تارپین اور پھٹکری ملاوین جبتک ٹھنڈا نہو +

نمبر ۳۴

پھٹکری کا پانی نمبر ۱

پھٹکری — — — — — — — — سوا تولہ

پانی ——————————— آدھ سیر

یہہ پانی زخم کو اچھا کرتا ہے ✤

نمبر ۳۵

پھٹکری کا پانی نمبر ۲

پھٹکری ————————— نو ماشہ

راب ——————— دو چھٹانک

پانی ——————————— آدھ سیر

گھول کر پلاوین ✤

نسخہ جات خون صاف کرنیوالی دواؤن کے

نمبر ۳۶

مصبر ————————— سوا تولہ

سفوف ہیراکسیس ——————— پون تولہ

سفوف سونٹھ ——————— سوا تولہ

سبکو سفوف کرکے ڈیڑھ چھٹانک راب و آدھ سیر گرم و تپلے مانڈ مین ملا کر دوسرے تیسرے دن پلایا کرین ✤

نمبر ۳۷

سفوف گندہک ——————— اڑھائی تولہ

سفوف شورہ ——————— پون تولہ

سفوف سوختہ ــــــ ــــــ ــــــ ــــــ ــــــ ــــــ اڑھائی تولہ

ایک یا دو دفعہ دن مین مانڈ کے ساتھہ ملا کر دینا چاہئیے +

نمبر ۳۸

نمک ــــــ ــــــ ــــــ ــــــ ــــــ ــــــ اڑھائی تولہ

سفوف گندہک ــــــ ــــــ ــــــ ــــــ ــــــ اڑھائی تولہ

مویشی کے واسطے عمدہ دوا ہے بچھڑا اور بچھیری کے واسطے آٹھواں حصہ مانڈ مین دینا چاہئیے +

نسخہ جات ادویہ مقوی

نمبر ۳۹

تیل تارپین ــــــ ــــــ ــــــ ــــــ ــــــ ڈیڑھ چھٹانک

تیل السی ــــــ ــــــ ــــــ ــــــ ــــــ ڈیڑھ چھٹانک

گرم مانڈ ــــــ ــــــ ــــــ ــــــ ــــــ ایک پاؤ

یہہ دوا بہت فائدہ مند ہے +

نمبر ۴۰

نوسادر ــــــ ــــــ ــــــ ــــــ نو ماشے سے ایک تولہ تک

پانی ــــــ ــــــ ــــــ ــــــ ــــــ ایک پاؤ

یہہ بھی بہت مفید ہے +

نمبر ۴۱

ہندوستانی شراب ـــــ دو چھٹانک سے تین چھٹانک تک
سفوف سونٹھ ـــــ سُوا تولہ
سفوف کالی مرچ ـــــ سُوا تولہ
راب ـــــ ڈیڑھ چھٹانک

ملا کر آدھ سیر گرم پانی مین دین +

نمبر ۴۲

سفوف تمباکو خشک ـــــ سوا تولہ
راب ـــــ دو چھٹانک
گرم پانی ـــــ ڈیڑھ پاؤ

ملا کر دین +

نمبر ۴۳

دہتورہ کی بیج کا سفوف ـــــ ساڑھے چار ماشہ
کافور ـــــ نو ماشہ
ہندوستانی شراب ـــــ دو چھٹانک

کافور کو شراب مین ملا کر دہتورہ کو ملاوین اور ایک سیر گرم مانڈ مین پلاوین +

نمبر ۴۴

تیل دانا رپیت ـــــ نو ماشے سے ایک تولہ تک
کڑوا تیل ـــــ آدھ پاؤ

خوب ملا کر چاول سکے گرم ہانڈی مین پلا وین

نمبر ۴۵

تیل السی	ایک پاؤ
افیون	ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ

ایک سیر گرم مانڈ مین ملا کر پلا وین +

خارش کا مرہم

نمبر ۴۶

تار کا تیل	
تیل تارپین	ہموزن
کڑوا تیل	

گندھک کا سفوف اتنا ملا وین کہ وہ مرہم سا ہو جاوے + مرہم خوب رگڑ کر دوسرے روز دو تین مرتبہ دن مین مالش کرین +

نمبر ۴۷

کڑوا تیل	ایک سیر
شنگرف	پاؤ تولہ

تیل کو آگ پر گرم کرکے اور شنگرف کو خوب سفوف کرکے ملا وین اور گرم ہی لگا وین +

زخموں کا پھاہا

نمبر ۴۸

واسطے ٹوٹے ہوئے سینگ کے

موٹے کپڑے پر تار کو بچھا کر ٹوٹے سینگ پر لگاویں

نمبر ۴۹

کافور ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ایک حصہ

تیل تارپین ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ پاؤ حصہ

میٹھا تیل ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ چار حصہ

خوب ملا کر زخموں پر لگاویں اور جو انگور اونچا ہو گیا ہو نیلا تھوتھے کا سفوف لگانا چاہئے

مویشی اور بھیڑ کے پاؤں کے زخم کے واسطے بہت مفید ہے +

نمبر ۵۰

کڑوا تیل }
تیل تارپین } ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ہموزن
ملا کر ملیں +

آبلہ اٹھانے کی دوائیں

نمبر ۵۱

تیلیا مکھی ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ایک حصہ

السی کا تیل ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ چھ حصہ

موم ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ چھ حصہ

موم پگھلا کر تیل مین ملا دین اور بعد اوسکے کمیون کا سفوف کرکے ڈالدین +

نمبر ۵۲

تیل چالگوٹہ ـــــ پاؤ چھٹانک

کڑوا تیل ـــــ آدھ پاؤ

خوب ملا کر لگا دین +

نمبر ۵۳

رائی کا سفوف ـــــ ڈیڑھ چھٹانک

تیل تارپین ـــــ پاؤ چھٹانک

کڑوا تیل گرم کیا ہوا ـــــ پاؤ سیر

خوب ملا کر لگا دین +

نمبر ۵۴

جوئین اور کلنیو نکی دوا

میٹھا تیل ـــــ ایک سیر

سفوف گندہک ـــــ ڈیڑھ چھٹانک

تارکا تیل ـــــ آدھی چھٹانک

تیل تارپین ـــــ پاؤ چھٹانک

سب کو ملا کر جوئین اور کلنیون کے مقام پر لگا دین +

سینک کرنیکی دوا

نمبر ۵۵

کمبل یا فلالین گرم پانی مین ڈبوکر اور نچوڑکر پاؤ گھنٹہ سے آدھے گھنٹہ تک سینکین مگر احتیاط رہے کہ وہ جگہہ ٹھنڈی نہو جاوے بعد سینکنے کے خشک کپڑے سے پونچھین اور اس نسخہ کو ملین +

کڑوا تیل — — — — — — — — چار حصہ

تیل تارپین — — — — — — — — دو حصہ

دہونی کی دوا

نمبر ۵۶

تھان کی جگہہ گندھک کو کسی یا کسی لوہے کے برتن پر رکھکر آگ پر جلاوین اور دروازہ کو کسیقدر بند کردین جب تک جانور کھانسنے لگے +

نمبر ۵۷

ایک جانور کے دھونی دینے کے واسطے یہہ ترکیب ہے گندھک یا تارکو کسی لوہے کے برتن مین رکھکر بیل یا گاے کے سامنے آگ پر رکھین تاکہ دھوان اوسکا سانس لینے کی راہ پھیپھڑے مین جاوے مگر یہہ خیال رکھنا چاہیئے کہ دھونئین کے ساتھہ ہوا بھی پھیپھڑے مین جاتی رہے ورنہ جانور کے مرجانے کا اندیشہ ہے +

پلٹس

نمبر ۵۸

چوکر بقدر ضرورت گرم پانی مین ملاکر لیئی کی طرح بنادین اور کپڑے پر بچھاکر میٹھا تیل ڈالکر زخم پر لگادین اگر زخم خراب ہو تو سفوف کوئلے کا پلٹس پر چھڑک کر زخم پر لگادین اور بار بار بدلتے رہین +

نمبر ۵۹

مانڈ

السی کا مانڈ

السی ——————— ڈیڑھ پاؤ

پانی ——————— چار سیر

خوب جوش دیکر آہستہ آہستہ ہلاتے رہین ایک گھنٹہ تک اوسکے بعد کپڑے مین چھان لین اور ٹھنڈا ہونے پر نمک ملا کر دین +

نمبر ۶۰

چاول کا مانڈ

چاول ——————— تین پاؤ

پانی ——————— پانچ سیر

ڈیڑھ گھنٹہ تک جوش دین اور پھر کپڑے مین رکھکر چھان لین اور ٹھنڈا ہونے پر نمک ملا کر دین +

نمبر ۱

پچکاری

طریقہ بنانے اور دینے پچکاری کا

ایک فٹ لمبا اور آدھہ انچ موٹا بانس لیکر اوسکے سرون کو تراش کر گول کردین بعد اوسکے ایک چمڑے کی تھیلی جسمین ڈیڑھ سیر پانی آوے یا ایسی کہ ڈیڑھ فٹ لمبی اور چار یا پانچ انچھ چوڑی ہو لیکر اوسکے نیچے کے سرے پر ایسا سوراخ کرین کہ بانس کا سر اوسمین سما جاوے بعد اوسکے خوب مضبوط باندھین تاکہ پانی نہ نکلنے پاوے ✽ بوقت دینے پچکاری کے بانس پر تیل لگا کر جانور کی دُم کے نیچے ڈالین اور ایک ہاتھ سے تھامے رہین اور دوسرے ہاتھ سے تھیلی کا کھلا ہوا منہ پکڑ کر جانور کی پیٹھ سے اونچا اوٹھاوین اور کسی دوسرے آدمی سے کہین کہ وہ دوا اوس تھیلی کے اندر ڈالے اس ترکیب سے دوا آسانی سے آنتون مین چلی جائیگی ✽

نمبر ۲

ملائم پچکاری

دو سیر گرم پانی مین تھوڑا صابون اور ایک پاؤ یا ڈیڑھ چھٹانک کڑوا تیل ملا کر سب ترکیب نسخہ نمبر ۱ سے کرین ✽

نمبر ۳

السی کا گرم ماڑ ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ دو یا تین سیر

نمک ـــــ ـــــ ـــــ آدھی چھٹانک سے ایک چھٹانک تک

تیل ٹارپین ـــــ ـــــ ـــــ آدھی چھٹانک

خوب ملاوین اور مطابق ترکیب نسخہ نمبر ۶۱ ڈال دین +

نمبر ۶۴

پچکاری دست روکنے کی

چاول کا مانڈ ـــــ ـــــ ـــــ ایک سیر

افیون ـــــ ـــــ ـــــ پون تولہ

خوب ملاکر حسب ترکیب اوپر لکھی ہوئی کے کرین +

نمبر ۶۵

کیڑے دفع کرنیکی پچکاری

میٹھا تیل ـــــ ـــــ ـــــ آدھ سیر

تیل ٹارپین ـــــ ـــــ ـــــ آدھی چھٹانک

ملاوین اور گرم کرکے دم کے نیچے یعنی مقعد کی راہ دین +

نمبر ۶۶

ترکیب چھیدنے کی

جس مقام پر سُوا چھیدنا منظور ہو وہان پر پون انچھ کے موافق تیز چھری سے

چھیدین اور اوسی کے مقابل دو یا تین انگشت کے فاصلے پر دوسرا شگاف کرین اور
سوئی کے ناکے مین رسی یا گھوڑے کے بالون چوٹی سے گوندھکر پرو دین
اور ایک شگاف کی طرف سے داخل کرکے دوسرے شگاف کی طرف سے
نکالین اور اوسکے دونون سرے ملاکر چمڑے سے کچھ فاصلہ پر گرہ لگا دین
اور اوسکے اوپر تیل کافور آمیز مطابق نسخہ نمبر ٩٤ کے لگا دین تا کہ مکھی نہ
بیٹھنے پاوے +

اور جب کہ منہہ پر لگانا منظور ہو تو اوسکی ترکیب بہت سہل ہے بغیر شگاف
کیئے سوئی کو مع ڈورا ایک طرف سے چبھہ کر دوسری طرف کو نکال لین +

نمبر ٤٧

ترکیب دوا پلانے کی

چاہیئے کہ ایک مددگار بیل کے بائین طرف کھڑا ہو کر اوسکے سر کو اوپر اوٹھاوے
اور دوا پلانے والا داہنی طرف کھڑا ہو کر بیل کے منہہ کے داہنے کونے مین
بائین ہاتھہ کی دو انگلیان ڈالکر اوسطرف کے گال اور ہونٹ کو باہر کھینچے
بعد اوسکے دوا کی بوتل کو داہنے ہاتھہ مین لیکر تھوڑا تھوڑا پلا دین تا وقتیکہ
سب پی جاوے + خصوصاً اون جانورون مین کہ جنکے گلے مین بیماری ہے
بہت سی اکٹھی دوا نہ ڈالین اور جو جانور کھانسے یا ارادہ کھانسنے کا کرے
اوسکا سر چھوڑ دین تا کہ وہ اپنا سر نیچا کر کے کھانس نہ لے ورنہ سانس لینے
کی نالی مین دوا چلے جانے کا اندیشہ ہے اور جانور کے مرجانے کا

ڈر رہے + دوا پلانے کے واسطے دہات کی بوتل بشکل عام بوتلوں کے ہونی چاہیے اگر نہ ملسکے تو عام بوتل سے کام نکال لین مگر احتیاط رہے کہ دانت کے نیچے آکر ٹوٹنے نہ پاوے +

کلکتہ

تاریخ ۔ نومبر [illegible]ء

دستخط جے ۔ ایچ ۔ بی ۔ ہیلن
انسپیکٹنگ ویٹرینری سرجن
فوج احاطہ بمبئی ۔

تمت